i

FAKTA

2008

ناروے میں آباد ہونے والے غیر ملکیوں اور ان کے نارویجن معاشرے کا حصہ بننے کے بارے میں معلوماتی کتابچہ

پیش لفظ

'معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ 'Integrerings- og mangfoldsdirektoratet (IMDi) نے اس کتابچے میں ایسے تصورات، اعداد و شمار اور معلومات اکٹھی کی ہیں جن کا تعلق ناروے میں غیر ملکیوں کی آبادکاری اور ان کے نارویجن معاشرے کا حصہ بننے سے ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ معلومات آسانی سے دستیاب ہوں۔

اس بارے میں اکثر مختلف آرا پائی جاتی ہیں کہ کون سی معلومات اہم اور درست ہیں۔ اس معلوماتی کتابچے کا مقصد تمام موضوعات کا احاطہ کرنا نہیں ہے اور نہ ہی یہ ایسے اعداد و شمار اور تفصیلات فراہم کرنے کی کوشش ہے جن پر بحث مباحثے کی گنجائش نہ ہو۔

اس لیے IMDi اس کتابچے کے بارے میں پڑھنے والوں کی رائے جاننے کے ساتھ ساتھ اس بارے میں بھی تجاویز حاصل کرنا چاہتی ہے کہ اگلے ایڈیشن میں کون سے اعداد و شمار، تفصیلات، معلومات کے ذرائع اور کس قسم کی معلومات کو شامل کرنا مناسب ہو گا۔ آراء اس پتے پر بھیجی جا سکتی ہیں: post@imdi.no.

ہم اپنے تمام معاونین کار کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم خاص طور پر UDI اور SSB کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہمیں عمدہ معلومات اور بہترین سروس فراہم کی۔

اوسلو، اگست 2008۔

Osmund Kaldheim
ڈائریکٹر جنرل
(IMDi) معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ

مندرجات

1. غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری (امیگریشن) سے تعلق رکھنے والے ادارے 5
2. اہم الفاظ و تصورات 11
3. غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ 15
4. پناہ کے درخواست گزار اور پناہ گزین 24
5. ورک پرمٹ پر ناروے آنے والے غیر ملکی 29
6. کنبے سے ملاپ کیلئے ناروے میں آمد اور شادی کے ضمن میں رجحانات 32
7. مستقل آبادکاری اور اس کیلئے اہلیت 36
8. روزگار، آمدنی اور بیروزگاری 42
9. 1 تا 3 سال عمر کے بچوں کیلئے نقد مدد اور بچوں کی نگہداشت کے مراکز 46
10. تعلیم 50
11. تحفظ بچگان 53
12. جبری شادی 54
13. جنسی اعضا کو کاٹنا اور نقصان پہنچانا 55
14. جرائم 56
15. انتخابات میں شمولیت 58
16. غیر ملکی آبادکاروں کے آنے اور نارویجن معاشرے کا حصہ بننے کے بارے میں عوام کی رائے 60
17. اوسلو 62
18. مالی امور –قومی بجٹ میں سے اہم اعدادوشمار 66
19. ملک گیر تنظیمیں 2007 67
20. رضاکار تنظیمیں 68
21. مزید معلومات کیلئے مفید ویب سائیٹس 69
22. حوالے 72

1. غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری (امیگریشن) سے تعلق رکھنے والے ادارے

ناروبجن پارلیمنٹ (Stortinget)

ناروبجن پارلیمنٹ پناہ گزینوں، غیر ملکی آبادکاروں اور ان کی ناروبجن معاشرے میں شمولیت کی پالیسیاں وضع کرتی ہے۔ پارلیمنٹ انٹروڈکشن ایکٹ کے ذریعے بلدیات کو بھی غیر ملکی آبادکاروں کی معاشرتی شمولیت کے سلسلے میں ہدایات فراہم کرتی ہے نیز پارلیمنٹ پناہ گزینوں کی بلدیات میں آبادکاری کیلئے بلدیات کیلئے انٹیگریشن گرانٹ کی رقوم طے کرتی ہے۔

وزارت محنت و معاشرتی شمولیت (AID)

AID وہ ادارہ ہے جو پناہ گزینوں، غیر ملکی آبادکاروں اور ان کی ناروبجن معاشرے میں شمولیت کی پالیسیوں کیلئے بالا سطح پر ذمہ دار ہے۔ یہ وزارت UDI، IMDi اور UNE (غیر ملکیوں کیلئے اپیلز بورڈ) کو قوانین، رہنما قواعد، بجٹ اور ہدایات ناموں کے ذریعے چلاتی ہے۔

ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI)

'ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن' (UDI) غیر ملکیوں کے امور چلانے والا مرکزی ادارہ ہے۔ UDI غیر ملکی آبادکاروں اور پناہ گزینوں کے سلسلے میں حکومت کو پالیسیاں وضع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ان پالیسیوں کو عمل میں لاتا ہے۔
غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری کو کنٹرول کرنا UDI کی ذمہ داری ہے جسے یہ ادارہ مختلف اقامتی اجازت ناموں اور ورک پرمٹس کی درخواستوں پر کاروائی کر کے انجام دیتا ہے نیز اس ادارے کا یہ فرض بھی ہے کہ پناہ کی درخواستوں پر کاروائی کر کے پناہ گزینوں کو پناہ فراہم کرے۔ پناہ کے کیمپوں اور پناہ مانگنے والوں کو وصول

کرنے والے دیگر اداروں کو چلانا بھی UDI کے ذمے ہے۔ UDI کیمپوں کے انتظام کیلئے کیمپ چلانے والے ٹھیکیداروں کی خدمات معاوضے پر حاصل کرتا ہے جو مختلف تنظیمیں، بلدیات یا کاروباری ادارے ہو سکتے ہیں۔

غیر ملکیوں کیلئے اپیلز بورڈ (UNE)

UNE ایک خود مختار سرکاری ادارہ ہے جو UDI کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں پر 'غیر ملکیوں کے قانون' اور 'غیر ملکیوں کے متعلق رہنما قواعد' کی روشنی میں کاروائی کرتا ہے۔ انتظامی لحاظ سے یہ بورڈ AID کے تحت ہے۔ قانون کی تشریح کرنے والے ادارے کی حیثیت سے اپیلز بورڈ کا درجہ UDI سے اوپر ہے اور UDI اپنے کام کے سلسلے میں بورڈ کے فیصلوں سے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔

(IMDi) معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ

IMDi کا کام یہ ہے کہ وزارت محنت و معاشرتی شمولیت (AID) کے تحت معاملات میں ان پالیسیوں پر عمل درآمد کرےجن کا مقصد ناروے میں آباد ہونے والے غیر ملکیوں کو معاشرے کا فعال حصہ بنانا اور معاشرتی تنوع کو روا رکھنا ہے۔
معاشرتی وحدت و تنوع کے شعبے میں یہ ادارہ خصوصی اہلیتی مرکز کی حیثیت بھی رکھتا ہے نیز بلدیات اور دیگر متعلقہ اداروں کو اس شعبے میں کام کیلئے تحریک دیتا ہے۔ معلومات کے فروغ اور تجربات کا نچوڑ فراہم کر کے IMDi پالیسی سازی کیلئے بھی ضروری بنیاد فراہم کرتا ہے۔ خصوصی اہلیتی مرکز کی حیثیت سے IMDi کے کام میں یہ بھی شامل ہے کہ معلومات جمع کر کے انہیں عام کرے، حقائق سے متعلق مواد تیار کرے اور مثبت رجحانات پیدا کرنے کلیئے کام کرے۔ان فرائض کی انجام دہی کیلئے IMDi کو جو سب سے اہم قانونی وسیلہ حاصل ہے، وہ انٹروڈکشن ایکٹ ہے۔ IMDi کو دستیاب مالی وسائل میں انٹیگریشن گرانٹ اور تحقیق و ترقی کیلئے مالی مدد شامل ہے۔ 2008 میں IMDi تقریبا 4.3 بلین کرونر کی گرانٹس کا منتظم رہا ہے۔

IMDi کے اہم ترین فرائض میں سے کچھ یہ ہیں: جن پناہ گزینوں کو ناروے میں رہنے کی اجازت ملے، ان کی آبادکاری، نئے آنے والوں کو جلد کام یا تعلیم شروع کرنے کیلئے مدد، غیر ملکی آبادکاروں اور ان کی دوسری نسل میں برسر روزگار لوگوں کی تعداد بڑھانا، ان کیلئے سرکاری اداروں کی جانب سے مساوی معیار کی خدمات یقینی بنانا اور زبانی ترجمے کے شعبے میں ملک گیر پروفیشنل اتھارٹی کا کردار نبھانا۔ اس کے ساتھ ساتھ جبری شادی کے خلاف مرکزی حکومت کے لائحہ عمل میں شامل چار اقدامات کی ذمہ داری IMDi پر ہے۔

NAV

مقامی سطح پر کام کرنے والے تمام NAV دفاتر غیر ملکی آبادکاروں کیلئے بھی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ چونکہ معاشرے کے اس گروپ کو دنیائے روزگار میں کسی نہ کسی حد تک رکاوٹوں کا سامنا ہے اور وظائف اور روزگار کے ضمن میں انہیں اپنی ضروریات کے لحاظ سے موزوں خدمات کی ضرورت ہے، اس لیے اوسلو، برگن، کرستیانساند اور تھرونڈہائیم میں NAV Intro کے نام سے چار سپیشل دفاتر قائم کیے گئے ہیں۔ یہ دفاتر ایسی خدمات فراہم کرتے ہیں: ملازمت تلاش کرنے والوں کیلئے کورس/مختلف پیشوں کیلئے تیاری کروانے والے کورس، رہنمائی کیلئے بات چیت، آزمائشی ملازمت کیلئے مدد اور نگرانی اور اس مقصد کیلئے تربیت کہ روزگار کے متلاشی افراد کو روزگار کے حصول کے سلسلے میں NAV کی دوسری خدمات آسانی سے مل ہو سکیں۔

پولیس

نیشنل پولیس امیگریشن سروس یعنی Politiets utlendingsenhet (PU) کے بنیادی فرائض یہ ہیں کہ پناہ کے درخواست گزاروں کی رجسٹریشن کرے، ان کے سفر کا روٹ چیک کرے، ان کی شناخت کرے، پناہ کے کیس میں حتمی نامنظوری کے بعد ضروری تیاریاں کر کے نامنظوری کے فیصلے پر عملدرآمد کرے اور ناروے سے نکالے جانے کے تمام کیسوں میں سفر کے مناسب انتظامات کرے۔ کل 27 پولیس ڈسٹرکٹس اقامت اور کام کے اجازت ناموں کی درخواستیں وصول کرتی ہیں اور درخواستیں تیار کرنے کا کام کرتی ہیں نیز زیادہ تر درخواستوں پر کاروائی بھی پولیس ڈسٹرکٹس خود کرتی ہیں۔ جن کیسوں پر پولیس خود کاروائی نہ کر سکتی ہو، وہ UDI کو بھیج دی جاتی ہیں۔

خارجہ سروس

دوسرے ممالک میں ناروے کے مشنز (ایمبیسیاں اور قونصل خانے) ان غیر ملکیوں کیلئے فرسٹ لائن سروس (کاروائی کرنے والے اولین دفاتر) کا اہم کردار ادا کرتے ہیں جو ناروے کے دورے پر آنا چاہتے ہوں یا ناروے منتقل ہونا چاہتے ہوں۔ یہ مشنز اصول و قواعد اور کاروائی کے ضابطوں کے بارے میں معلومات دیتے ہیں، ملاقاتی ویزا کی درخواستوں پر کاروائی کرتے ہیں اور ویزا اور اقامت کی وہ درخواستیں وصول کر کے تیار کرتے ہیں جو کاروائی کیلئے UDI کو بھیجی جاتی ہوں۔ جن کیسوں پر خارجہ مشنز خود کاروائی نہ کر سکتے ہوں، وہ UDI کو بھیج دی جاتی ہیں۔

بلدیات

مقامی سطح پر معاشرتی وحدت و تنوع کے فروغ کیلئے اقدامات کرنے میں بلدیات مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ پناہ گزینوں کی آبادکاری کیلئے بلدیات IMDi کے ساتھ تعاون کرتی ہیں۔ یکم ستمبر 2004 سے معاشرتی وحدت پیدا کرنے کیلئے بلدیات کے کام کو انٹروڈکشن ایکٹ کے ذریعے قانونی بنیاد حاصل ہو چکی ہے۔ انٹروڈکشن ایکٹ کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ پناہ گزین اور ان کے ساتھ ملاپ کیلئے آنے والے ان کے کنبوں کو نارویجن زبان اور معاشرے کی تعلیم اپنی انفرادی ضروریات کے مطابق ملے اور وہ ایسے اقدامات سے استفادہ کرسکیں جو انہیں دنیائے روزگار کیلئے تیار کریں۔ بلدیات کا کام یہ یقینی بنانا بھی ہے کہ بلدیہ کی عمومی خدمات ایک کثیر الثقافتی آبادی کے لحاظ سے مناسب ہوں۔

مرکزی ادارہ شماریات

SSB وہ مرکزی نارویجن ادارہ ہے جو سرکاری اعداد و شمار اکٹھے کرنے، انہیں پراسیس کرنے اور عام کرنے کا کام کرتا ہے اور نارویجن معاشرے کے بارے میں اعداد و شمار کی ضرورت پوری کرنے کی مرکزی ذمہ داری رکھتا ہے۔ 1989 کے قانون شماریات کے مطابق SSB کو یہ فیصلہ کرنے کا حق ہے کہ کون سے اعداد وشمار سرکاری اعداد و شمار ہوں گے اور یہ ادارہ ناروے کے تمام سرکاری اعداد و شمار کو مربوط کرنے کیلئے ذمہ دار ہے۔ SSB دیگر بہت سے شعبوں کے اعداد و شمار بھی تیار کرتا ہے جن میں غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری اور معاشرتی وحدت سے تعلق رکھنے والے اعدادوشمار بھی شامل ہیں۔

غیر ملکی آبادکاروں اور حکام کے درمیان رابطے کی کمیٹی (KIM)

KIM ایک مشاورتی کمیٹی ہے جسے ناروےجن حکومت ہر چوتھے سال مقرر کرتی ہے۔ اس کمیٹی کا کام اقلیتوں اور حکام کے درمیان مکالمے کی راہ استوار کرنا ہے اور حکام کو ان معاملات میں مشورے اور تجاویز دینا ہے جو اقلیتی گروپوں کیلئے انتہائی اہم ہوں۔

Vox – دنیائے روزگارسے متعلق تعلیم و تربیت کیلئے نیشنل سنٹر

Vox وزارت تعلیم کے تحت ایک نیشنل ادارہ ہے۔ Vox بالغ افراد کی اہلیت بڑھانے کیلئے کام کرتا ہے اور یہ ادارہ تعلیم بالغاں کے بارے میں مزید علم حاصل کرنے اور عام کرنے کا فریضہ انجام دیتا ہے۔ بالغ غیر ملکی آبادکاروں کیلئے ناروےجن زبان اور معاشرے کی تعلیم کا پلان ترتیب دینا Vox کی ذمہ داری ہے۔

جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیتی ٹیم

یہ خصوصی اہلیتی ٹیم IMDi، ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (UDI)، پولیس ڈائریکٹوریٹ (POD) اور بچوں، نوجوانوں اور عائلی امور کی ڈائریکٹوریٹ (Bufdir) کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ یہ ایک ملک گیر ٹیم ہے اور جبری شادی کے ٹھوس کیسوں میں کام کرنے والی فرسٹ لائن (اولین کاروائی کرنے والی) سروس کو مشورہ دینے کی اہل ہے۔ یہ ٹیم غیرت کے نام پر پابندیوں اور تشدّد جیسے دیگر مسائل کے ضمن میں بھی کام کرتی ہے جب یہ مسائل جبری شادیوں سے تعلق رکھتے ہوں۔ لیکچرز کے انعقاد اور رہنما مواد کی تیاری کے ذریعے یہ ٹیم فرسٹ لائن سروس کی اہلیت بڑھانے میں بھی مددگار بنے گی۔ یکم جنوری 2008 سے اس خصوصی اہلیتی ٹیم کی ذمہ داری IMDi نے لے لی ہے۔

رضاکار تنظیمیں

ایسی بہت سی ملک گیر اور مقامی تنظیمیں ہیں جن میں غیر ملکی آبادکاروں کے مختلف گروپ شامل ہیں اور ان کے ذریعے مختلف پس منظر رکھنے والے افراد باہم مل بیٹھتے ہیں اور/یا دوسرے طریقوں سے معاشرتی وحدت و شمولیت کیلئے مختلف منصوبوں پر کام کرتے ہیں۔ ایسی تنظیموں کے کام کی کچھ مثالیں یہ ہیں کہ ریڈ کراس پناہ گزینوں کیلئے گائیڈز فراہم کرتی ہے، 'تارکین وطن اور پناہ گزینوں کیلئے اپنی مدد آپ کی تنظیم 'Selvhjelp for innvandrere og flyktninger غیر ملکی پس منظر رکھنے والے افراد کو سرکاری امدادی اداروں سے رابطے میں مدد دیتی ہے اور Antirasistisk Senter نسلی تعصب اور امتیازی سلوک کے انسداد کا کام کرتا ہے۔

2. اہم الفاظ و تصورات

پناہ: ان افراد کیلئے محفوظ مقام جنہیں نسل، مذہب، قومیت، سیاسی تصورات یا کسی خاص گروپ سے وابستگی کی بنا پر ستائے جانے کا حقیقی خوف ہو۔ پناہ کا مطلب یہ بھی ہے کہ پناہ لینے والے کو اس علاقے میں واپس بھیجے جانے سے محفوظ رکھا جائے جہاں اسے کسی ٹھوس وجہ سے ستائے جانے کا خوف ہو۔ پناہ ملنے کی صورت میں ایک شخص کو پناہ کے ملک میںبعض حقوق بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ جن غیر ملکی شہریوں کو ناروے میں پناہ مل جائے، ان کی حیثیت پناہ گزین کی ہوتی ہے۔

ماخذ: UDI

پناہ کے کیمپ: ناروے آنے والے پناہ کے درخواست گزاروں کیلئے رہائش کا انتظام جس سے استفادہ کرنا یا نہ کرنا ان کی اپنی مرضی پر منحصر ہوتا ہے۔ ان کیمپوں کا معیار بالکل سیدھا سادہ ہوتا ہے اور یہاں رہنے والے اپنے روزمرّہ کام خود انجام دیتے ہیں۔ کیمپوں کے مکینوں کو خوراک اور لباس کیلئے بالکل بنیادی مدد دی جاتی ہے۔ پناہ کے کیمپوں کو چلانا اور پناہ مانگنے والوں کو وصول کرنے والے دیگر اداروں کو چلانا UDI کی ذمہ داری ہے۔ UDI کیمپوں کے انتظام کیلئے کیمپ چلانے والے آپریٹرز کی خدمات معاوضے پر حاصل کرتا ہے جو مختلف تنظیمیں، بلدیات یا کاروباری ٹھیکیدار ہو سکتے ہیں۔ اگر زمین اور عمارت کے استعمال کیلئے ضروری اجازت نامے مل جائیں تو بلدیہ کی جانب سے سیاسی سطح پر کیمپ کے قیام کیلئے منظوری ضروری نہیں ہوتی۔

ماخذ: UDI

پناہ کا درخواست گزار: وہ شخص جو اپنے آپ اور بغیر پہلے اطلاع دیئے حکام کو یہ درخواست دے کہ اسے پناہ دی جائے اور پناہ گزین تسلیم کیا جائے۔ درخواست کا فیصلہ ہو جانے تک اس شخص کو پناہ کا درخواست گزار کہا جاتا ہے۔

ماخذ: UDI

آبادکاری: کوٹے کے تحت ناروے بھیجے جانے پناہ گزینوں اور پناہ کی درخواست دینے والے جن افراد کو ناروے میں اقامتی اجازت نامہ مل جائے، ان کی آبادکاری کا کام مرکزی حکومت، معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ (IMDi) اور بلدیات باہمی تعاون سے کرتی ہیں۔ بلدیات کیلئے پناہ گزینوں کی آبادکاری ان کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ ناروے میں زیادہ تر پناہ گزینوں کی آبادکاری سرکاری مدد سے ہوتی ہے۔

ماخذ: IMDi

فیملی امیگریشن: جو غیر ملکی کسی نارویجن کے اہل خانہ ہوں یا ناروے میں قانونی اقامت رکھنے والے غیر ملکی شہریوں کے اہل خانہ ہوں، انہیں ناروے میں رہنے کی اجازت مل سکتی ہے۔ فیملی امیگریشن بنیادی طور پر بالکل قریبی رشتے داروں کیلئے ہوتی ہے جیسے شوہر/بیوی، رجسٹرڈ ازدواجی پارٹنر، دو سال سے بغیر شادی کے ساتھ رہنے والے افراد اور 18 سال سے کم عمر کے بچے۔ فیملی امیگریشن کی منظوری کیلئے عام طور پر یہ تقاضا کیا جاتا ہے کہ کفالت کا یقینی بندوبست ہو۔ 21 جولائی 2008 کے بعد دی جانے والی درخواستوں کے ضمن میں پے سکیل 8 کی آمدنی ہونا ضروری ہے جو اس سال 200 215 کرونر کے برابر ہے۔

ماخذ: UDI

پناہ گزین: وہ افراد جنہیں پناہ گزینوں کے کوٹے کے تحت ناروے بھیجا گیا ہو اور وہ افراد جن کی پناہ کی درخواست منظور ہو جائے۔ ناروے میں یہ اصطلاح اکثر ان لوگوں کیلئے بھی استعمال کی جاتی ہے جنہیں پناہ کی درخواست دینے کے بعد انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پناہ یا اقامتی اجازت نامہ مل جائے۔ SSB کے اعداد و شمار میں "پناہ گزین کا پس منظر رکھنے والے افراد" کے الفاظ ناروے میں مستقل بنیادوں پر آباد ان افراد کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں جو ماضی میں خطرات سے بچنے کیلئے ناروے آئے تھے یا کسی پناہ گزین کے اہل خانہ کی حیثیت سے آئے تھے، قطع نظر اس کے کہ آیا ان افراد کو پناہ گزین کی حیثیت ملی تھی (پناہ گزینوں کے کنونشن کی رو سے) یا نہیں۔

ماخذ: UDI اور SSB

غیر مغربی ممالک: ایشیا بشمول ترکی، افریقہ، جنوبی و وسطی امریکہ اور مشرقی یورپ۔ «مغربی ممالک» سے مراد نارڈک ممالک، مغربی یورپ (ترکی کے علاوہ)، شمالی امریکہ اور اوشیانیا (آسٹریلیا بمع جزائر بحر الکاہل) ہیں۔ مرکزی ادارہ شماریات علاقہ جات کی تقسیم کیلئے «مغربی» /«غیر مغربی» کی اصطلاحوں پر نظر ثانی کر رہا ہے اور یہ اصطلاحیں بدل دی جائیں گی۔

غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ: ان افراد پر مبنی ہے جن کے دونوں والدین ناروے سے باہر پیدا ہوئے ہوں۔ یہ افراد یا خود ناروے آ کر آباد ہوئے (عام طور پر انہیں غیر ملکی آبادکار یا آبادکاروں کی پہلی نسل کہا جاتا ہے)، یا یہ ناروے میں پیدا ہونے والے وہ افراد ہیں جن کے دونوں والدین ناروے سے باہر پیدا ہوئے (غیر ملکی آبادکاروں کی دوسری نسل)۔ «غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر رکھنے والے افراد» اور «غیر ملکی آبادکاروں کے گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد» کا ایک ہی مطلب ہے۔

ماخذ: SSB

ناروے میں آ کر آباد ہونا/ناروے سے ترک وطن: کسی شخص کے ناروے میں آ کر آباد ہونے یا ناروے سے ترک وطن کرنے کو تب شمار کیا جاتا ہے جب اس کے نقل وطن کی اطلاع نیشنل پبلک رجسٹر میں درج ہو۔ کسی اور ملک سے ناروے منتقل ہونے یا ناروے سے کسی اور ملک میں منتقل ہونے کی اطلاع اس صورت میں دینا لازمی ہے جب منتقل ہونے والا شخص کم از کم چھے مہینے نئے مقام پر رہنے کا «ارادہ رکھتا ہو» ۔ تاہم بہت سے لوگوں کے ضمن میں، خاص طور پر شاید نئے یورپین اکنامک زون کے ممالک سے کام کیلئے ناروے آنے والوں کیلئے، منتقلی کی اطلاع دینا یا تو اس وجہ سے ضروری نہیں ہوتا کہ انہیں یہاں اتنا عرصہ نہیں رہنا ہوتا، یا ان کی منتقلی رجسٹر نہیں ہوتی باوجود اس کے کہ رجسٹر ہونی چاہیئے۔

ماخذ: SSB

اقامتی اجازت نامہ: ناروے میں تین مہینے سے زیادہ قیام کرنے کا اجازت نامہ۔ یورپین یونین کے ممالک کے شہریوں کو اس اجازت نامے کے ساتھ ناروے میں کام کرنے کا حق مل جاتا ہے۔ دوسرے ملکوں کے شہریوں کو اقامتی اجازت نامے کے ساتھ اکثر ورک پرمٹ مل جاتا ہے۔ نارڈک ممالک کے شہریوں کو ناروے میں رہنے کیلئے اقامتی اجازت نامے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ماخذ: UDI

کوٹے پر بھیجا گیا پناہ گزین: وہ شخص جسے UDI اور پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کے ہائی کمیشنر کے باہم معاہدے کے تحت ناروے آنے دیا گیا ہو۔ نارویجن پارلیمنٹ حکومت کی تجویز کے مطابق سالانہ کوٹہ مقرر کرتی ہے۔

ماخذ: UDI

بیرون ملک پیدا ہونے والے: OECD کے اعداد و شمار میں ملک سے باہر پیدا ہونے والے تمام افراد کو بیرون ملک پیدا ہونے والے شمار کیا جاتا ہے، قطع نظر اس کے کہ ان کے والدین اور دادا دادی/نانا نانی کس ملک سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ SSB کی گروہی تعریف «غیر ملکی آبادکاروں کی پہلی نسل» سے مختلف ہے جس میں بیرون ملک پیدا ہونے والے وہ افراد شامل ہیں جن کے ماں باپ، دادا دادی اور نانا نانی، سب بیرون ملک پیدا ہوئے ہوں۔

ماخذ: OECD/SSB

مزید اہم الفاظ و تصورات وزارت محنت و معاشرتی شمولیت (AID) کے ویب سائٹ پر دیئے گئے ہیں:
http://www.regjeringen.no/nb/dep/aid/tema/integrering/sentrale_begreper.html?id=85923

3. غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ

باوجود اس کے کہ ناروے میں دوسرے ممالک سے آ کر آباد ہونے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، 2008 کے اختتام پر بھی غیر ملکی آبادکاروں کی تعداد ناروے کی آبادی کے لحاظ سے نسبتا کم تھی اور OECD سے موازنہ کر کے دیکھا جائے تو ناروے درمیان میں آتا ہے:

- غیر ملکی آبادکاروں کا گروہ پوری آبادی کے 9.7 فیصد کے برابر تھا۔
- غیر ملکی آبادکاروں کا گروہ 460 000 افراد پر مشتمل تھا۔
- غیر ملکی آبادکاروں کی تعداد 381 000 تھی (غیر ملکی آبادکاروں کے گروہ کا 83 فیصد)۔
- غیر ملکیوں کی دوسری نسل کی تعداد 79 000 تھی (غیر ملکی آبادکاروں کے گروہ کا 17 فیصد)۔
- مغربی ممالک سے تعلق رکھنے والے آبادکاروں کی تعداد 113 000 تھی (پوری آبادی کا 2.4 فیصد)۔
- غیر مغربی ممالک سے تعلق رکھنے والے آبادکاروں کی تعداد 347 000 تھی (پوری آبادی کا 7.3 فیصد)۔

ماخذ: SSB

- 2005 میں ناروے کی آبادی کا 8.2 فیصد ایسے افراد پر مشتمل تھا جو بیرون ملک پیدا ہوئے۔ سویڈن میں ان افراد کی فیصدی تعداد 12.4 تھی اور ڈنمارک میں 6.5۔

ماخذ: OECD

غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ: 1.1.2008 تک 10 سب سے بڑے ذیلی گروپ:

ملک	تعداد	آبادی میں اضافہ 2007 تا 2008	غیر ملکی آبادکاروں کے گروپ میں سے تعداد
پولینڈ	32 069	13 240	7.0 %
پاکستان	29 134	868	6.3 %
سویڈن	26 244	1 740	5.7 %
عراق	22 881	1 450	5.0 %
صومالیہ	21 795	2 111	4.7 %
ویت نام	19 226	425	4.2 %
ڈنمارک	19 220	142	4.2 %
جرمنی	17 472	3 001	3.8 %
بوسنیا ہرسی گووینا	15 649	260	3.4 %
ایران	15 134	476	3.3 %

ماخذ: SSB

کچھ منتخب OECD ممالک کی آبادی میں بیرون ملک پیدا ہونے والے افراد کی فیصدی تعداد۔ 2005۔ دھیان رہے کہ OECD بیرون ملک پیدا ہونے والوں کی تعریف ان افراد کیلئے استعمال نہیں کرتا جنہیں اوپر غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ کہا گیا ہے۔

ملک	تناسب	ملک	تناسب
لکسمبرگ	33.4 %	ہالینڈ	10.6 %
آسٹریلیا	23.8 %	برطانیہ	9.7 %
سویٹزر لینڈ	23.8 %	ناروے	8.2 %
نیوزی لینڈ	19.4 %	فرانس	8.1 %
کینیڈا	19.1 %	ڈنمارک	6.5 %
آسٹریا	13.5 %	پرتگال	6.3 %
امریکہ	12.9 %	چیکیہ	5.1 %
سویڈن	12.4 %	فن لینڈ	3.4 %
بیلجیم	12.1 %	ہنگری	3.3 %
آئر لینڈ	11.0 %	میکسیکو	0.4 %

ماخذ: OECD

2007 میں غیر ملکی آبادکاروں کی آمد:

- 2007 میں ناروے میں 62 000 غیر ملکی آبادکاروں کی آمد رجسٹر ہوئی اور 22 000 افراد ناروے سے باہر جا کر آباد ہوئے۔ لہذا ملک میں آنے والوں کی نیٹ تعداد 40 000 رہی۔
- 2006 سے 2007 تک ملک میں آنے والوں کی نیٹ تعداد میں 16 000 افراد کا اضافہ ہوا یعنی 67 فیصد اضافہ۔
- ملک میں آنے والوں کی نیٹ تعداد کبھی بھی اتنی زیادہ نہیں رہی جتنی 2007 میں تھی۔ ناروے میں غیر ملکی آبادکاروں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ کام کے سلسلے میں لوگوں کی آمد ہے۔ ناروے چھوڑ کر جانے والوں کی تعداد پچھلے دس سالوں میں 20 000 سے کچھ زیادہ رہی ہے۔

- ناروے آنے والے غیر ملکی آبادکاروں میں سے سب سے بڑا گروپ بلاشبہ پولینڈ سے تعلق رکھتا ہے، اس کے بعد جرمن اور سویڈش باشندے ہیں۔
- 573 پاکستانی شہری ناروے میں آباد ہونے کیلئے آئے جبکہ 179 ناروے چھوڑ کر گئے۔ لہٰذا ان آبادکاروں کی نیٹ تعداد 394 تھی۔ دوسری ایسی 19 قومیں تھیں جن کی ناروے میں آبادکاری پاکستانیوں سے زیادہ رہی۔
- سابقہ یوگوسلاویہ سے آنے والوں کی نیٹ تعداد 700 کے قریب تھی۔

2007 میں غیر ملکی شہریوں کی ناروے میں آبادکاری، ناروے سے ترک وطن اور آبادکاروں کی نیٹ تعداد۔ 10 بڑے گروپ۔

	غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری	ناروے سے ترک وطن	غیر ملکیوں کی نیٹ آبادکاری
مجموعی طور پر	61 774	22 122	39 652
پولینڈ	14 160	1 250	12 910
جرمنی	3 794	741	3 053
سویڈن	4 432	2 326	2 106
لتھوینیا	2 350	305	2 045
صومالیہ	1 636	135	1 501
فلپائن	1 615	316	1 299
روس	1 450	234	1 216
تھائی لینڈ	1 155	153	1 002
عراق	968	140	828
بھارت	998	210	788

ماخذ: SSB

1997 – 2007 کے دوران ناروے میں غیر ملکیوں کی آبادکاری اور ناروے سناروے سے ترک وطن

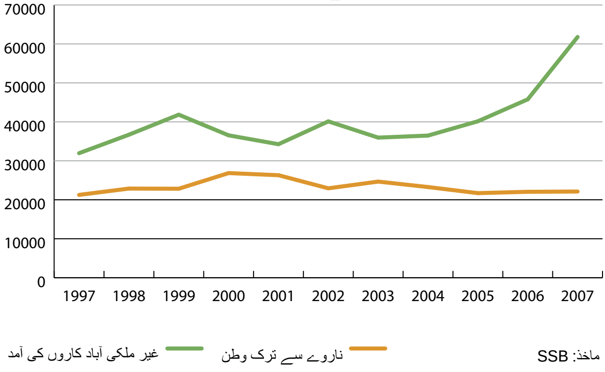

2006 میں غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری، مختلف وجوہ کے لحاظ سے:

2006 میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا کہ نارڈک ممالک کے علاوہ دوسرے ممالک سے آنے والوں کی پہلی نسل کی آبادکاری کی سب سے اہم وجہ کنبے سے ملاپ نہیں تھا بلکہ یہ لوگ کام کرنے کیلئے ناروے آئے۔ پچھلے کچھ سالوں سے کام کی خاطر ناروے انے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جبکہ تحفظ حاصل کرنے کیلئے آنے والوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ 2007 اور 2008 میں کام کیلئے آنے والوں کی تعداد مزید بڑھ گئ ہے (باب 5 میں UDI کی طرف سے ورک پرمٹس کے اعداد و شمار دیکھیئے)، اور پناہ طلب کرنے والوں کی تعداد بھی بڑھی ہے (باب 4 میں پناہ کے درخواست گزاروں سے متعلق UDI کے اعداد و شمار دیکھیئے)۔

نارڈک ممالک کے علاوہ کسی اور ملک کی شہریت رکھنے والے آبادکاروں کی ناروے میں پہلی مرتبہ آمد، بلحاظ وجہ۔ 2006

ناروے میں آبادکاری کی وجہ	تعداد	تناسب
مجموعی طور پر	29 462	100 %
کام	11 678	40 %
فیملی	11 355	39 %
پناہ	3 115	11 %
تعلیم	3 223	11 %
دیگر	91	0 %

ماخذ: SSB (2007) میں غیر ملکی آبادکاروں کی آمد کے اعداد و شمار بلحاظ وجہ 2 اکتوبر 2008 کو آ رہے ہیں)

نارڈک ممالک کے علاوہ کسی اور ملک کی شہریت رکھنے والے آبادکاروں کی ناروے میں پہلی مرتبہ آمد، بلحاظ وجہ: 1990 – 2006

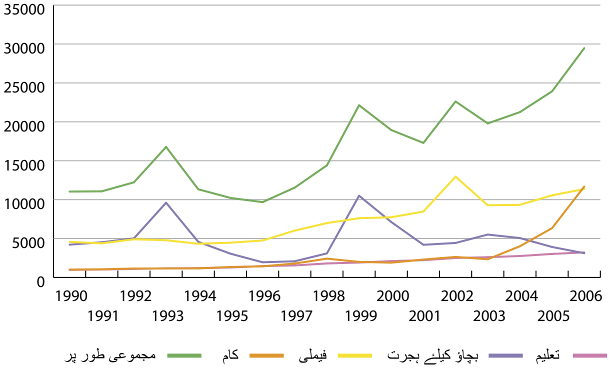

ماخذ: SSB (2007) میں غیر ملکی آبادکاروں کی آمد کے اعداد و شمار بلحاظ وجہ 2 اکتوبر 2008 کو آ رہے ہیں)

بلدیات میں غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ:

ملک کی تمام بلدیات میں غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر رکھنے والے افراد رہتے ہیں تاہم ان میں سے نصف کے قریب (43 فیصد) اوسلو اور آکرش ہوس میں رہتے ہیں جبکہ پانچ فیصد سے کم شمالی ناروے میں رہتے ہیں۔ غیر ملکی آبادکاروں کی سب سے زیادہ تعداد اوسلو میں ہے جہاں شہر کی آبادی میں تقریبا 25 فیصد افراد غیر ملکی آبادکاروں کے گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔

ناروے کی تمام بلدیات میں «غیر مغربی» آبادکاروں کا پس منظر رکھنے والے افراد رہتے ہیں، سوائے دو بلدیات کے (Beiarn اور Osen) لیکن بڑے شہروں کے آس پاس اور مشرقی ناروے کے مرکزی حصوں میں غیر مغربی آبادکاروں کی تعداد بہت بھاری ہے۔

«ٹاپ 10» بلدیات جن میں غیر ملکی آبادکاروں (مغربی اور غیر مغربی) کی تعداد سب سے زیادہ ہے – 1.1.2008 کے اعداد و شمار

بلدیہ	تعداد	سب سے بڑے قومی گروپ
1. Oslo	139 878	پاکستان
2. Bergen	23 682	پولینڈ
3. Stavanger	16 636	برطانیہ
4. Bærum	14 293	پولینڈ
5. Trondheim	14 147	ترکی
6. Drammen	11 624	ترکی
7. Kristiansand	9 237	ویت نام
8. Skedsmo	7 264	ویت نام
9. Fredrikstad	7 204	عراق
10. Sandnes	6 828	ویت نام

ماخذ: SSB

«ٹاپ 10» – غیر مغربی پس منظر رکھنے والے آبادکاروں کی تعداد کے لحاظ سے۔
1.1.2008 کے اعداد و شمار:

بلدیہ:	تعداد:
1. Oslo	115 574
2. Bergen	18 235
3. Stavanger	11 453
4. Trondheim	10 702
5. Drammen	10 138
6. Bærum	9 371
7. Kristiansand	7 328
8. Skedsmo	6 091
9. Fredrikstad	5 699
10. Sandnes	5 310
ٹوٹل – ٹاپ 10	199 901

ماخذ: SSB

«ٹاپ 10» – مجموعی آبادی کے مقابلے میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والے آبادکاروں کی تعداد کے لحاظ سے۔ 1.1.2008:

1. Oslo	20.6 %
2. Drammen	16.9 %
3. Lørenskog	14.1 %
4. Skedsmo	13.2 %
5. Askim	12.2 %
6. Rælingen	11.1 %
7. Moss	10.8 %
8. Ås	9.7 %
9. Stavanger	9.6 %
10. Lier	9.5 %

ماخذ: SSB

غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ، مستقبل کا اندازہ:

SSB نے موجودہ رجحان کے لحاظ سے مستقبل کے بارے میں یہ اندازہ لگایا ہے کہ غیر ملکی آبادکاروں کے گروپ میں 2008 – 2060 کے دوران بہت اضافہ ہو گا۔ اس بارے میں یقینی اندازے لگانا بہت مشکل ہے، خاص طور پر اس بارے میں ٹھیک سے نہیں کہا جا سکتا کہ ملک میں کتنے غیر ملکی آبادکار آئیں گے کیونکہ یہ تعداد مختلف اوقات میں بہت مختلف رہتی ہے۔ مثال کے طور پر 2006 کی نسبت 2007 میں ملک میں 16 000 افراد زیادہ آئے۔

- غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ جو فی الحال 460 000 افراد پر مشتمل ہے، تعداد میں بڑھ جائے گا، 2060 تک غالبا یہ تعداد 1.1 ملین اور 2.6 ملین کے درمیان کہیں ہو گی۔ 2060 میں ملکی آبادی کا اندازہ 5.3 ملین اور 8.5 ملین کے درمیان ہے جبکہ آج ملک کی آبادی 4.7 ملین ہے۔
- توقع کی جاتی ہے کہ 2060 میں غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ ملکی آبادی کے 21 تا 31 فیصد کے درمیان ہو گا۔

ماخذ: SSB

4. پناہ کے درخواست گزار اور پناہ گزین

'ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن' (UDI) وہ ادارہ ہے جو ناروے میں مختلف اقامتی اجازت ناموں اور ورک پرمٹس کی درخواستوں پر کاروائی کرتا ہے۔ پناہ کے کیمپوں کو چلانا اور پناہ مانگنے والوں کو وصول کرنے والے دیگر اداروں کو چلانا بھی UDI کے ذمے ہے۔ UDI کیمپوں کے انتظام کیلئے کیمپ چلانے والے ٹھیکیداروں کی خدمات معاوضے پر حاصل کرتا ہے جو مختلف تنظیمیں، بلدیات یا کاروباری ادارے ہو سکتے ہیں۔ ہیں۔ اگر زمین اور عمارت کے استعمال کیلئے ضروری اجازت نامے مل جائیں تو بلدیہ کی جانب سے سیاسی سطح پر کیمپ کے قیام کیلئے منظوری ضروری نہیں ہوتی۔

2007 میں پناہ کی درخواستیں:

پناہ کی درخواستوں میں کئ سال کمی ہوتی رہنے کے بعد 2007 میں ان افراد کی تعداد دوبارہ بڑھ گئ جنہوں نے پناہ کی درخواست دی، خاص طور پر اگست سے لے کر سال کے آخر تک:

- 2007 میں 6 500 سے کچھ زائد افراد نے پناہ کی درخواست دی۔
- درخواست گزاروں کا تعلق 106 مختلف ممالک سے تھا۔
- پناہ کی درخواست دینے والے زیادہ تر افراد کا تعلق عراق، روس اور اریتھیریا سے تھا۔
- تقریبا ہر چوتھا درخواست گزار بچہ تھا (1 568)۔
- پناہ کی درخواست دینے والوں میں سے تقریبا 6 فیصد تنہا نا بالغ افراد تھے (403)۔
- زیادہ تر تنہا نا بالغ درخواست گزار عراق، افغانستان اور اریتھیریا سے تعلق رکھتے تھے۔

ماخذ: UDI

2008 کی پہلی ششماہی میں پناہ کی درخواستیں:

- 5 400 کے قریب افراد نے پناہ کی درخواست دی جو 2007 کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں 120 فیصد اضافہ ہے۔
- درخواست گزاروں میں سے 8 فیصد (423) تنہا نابالغ درخواست گزار تھے۔

ماخذ: UDI

2008 میں آنے والی پناہ کی درخواستوں کا اندازہ

- 2008 کے بارے میں UDI کا اندازہ ہے کہ 15 000 افراد پناہ کی درخواست دیں گے تاہم 2007 میں 6 500 افراد نے پناہ کی درخواست دی تھی۔

ماخذ: UDI

پناہ کے کمیپوں میں رہنے والے افراد:

- جون 2008 کے اختتام پر تقریبا 9 300 افراد 66 کیمپوں میں رہائش پذیر تھے۔ ان میں ہر 10 میں سے 3 افراد عراق یا اریتھیریا سے تعلق رکھتے تھے۔
- 2006 میں کیمپوں کی تعداد 75 سے گھٹا کر 66 کر دی گئ اور 2007 میں مزید کمی کے نتیجے میں یہ تعداد 61 ہو گئ۔ 2008 کی پہلی ششماہی میں کیمپوں کی تعداد واپس بڑھ کر 66 ہو گئ۔
- 2008 میں پناہ کے کیمپوں کے انتظام پر 835.5 ملین کرونر خرچ ہوئے جو 2006 میں اٹھنے والے خرچ 930.3 ملین کرونر سے کم تھے۔ 2008 میں نظر ثانی شدہ قومی بجٹ میں اس مد میں 1 152.4 ملین کرونر رکھے گئے ہیں۔
- 2007 کے اختتام پر کیمپوں میں 94 ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد رہائش پذیر تھے۔
- 2007 میں کیمپوں سے رخصت ہونے والوں کی تعداد 7 500 تھی جن کے کیمپ چھوڑنے کی وجہ یا تو ناروے میں آبادکاری تھی، یا انہیں ملک سے باہر بھیج دیا گیا، یا وہ اپنی مرضی سے واپس چلے گئے یا کسی معلوم یا نامعلوم پتے پر منتقل ہو گئے۔

◄ 2007 میں 2 300 کے قریب افراد اپنا نیا پتہ بتائے بغیر کیمپوں سے چلے گئے۔ یہ تعداد کیمپ چھوڑنے والوں کی کل تعداد کا 30 فیصد ہے۔ ممکن ہے یہ افراد اپنے وطن چلے گئے ہوں، کسی اور ملک میں پناہ کی درخواست دینے کیلئے گئے ہوں یا ناروے میں کسی نامعلوم جگہ رہ رہے ہوں۔ بعد میں ان میں سے 1 300 افراد کے پتے کا علم ہونے پر پتہ رجسٹر کر لیا گیا۔

ماخذ: UDI

پچھلے پانچ سالوں میں ناروے میں تحفظ حاصل کرنے والوں کی تعداد:

2003 سے 2006 کے دوران ناروے میں تحفظ پانے والوں کی تعداد کم ہو گئی۔ بعد میں 2007 میں یہ تعداد بہت بڑھ گئی۔

مندرجہ ذیل جدول میں وہ تمام افراد شامل ہیں جنہیں پناہ کی درخواست کے بعد ناروے میں رہنے کی اجازت مل گئی خواہ ان کی درخواست پہلے مرحلے میں UDI نے منظور کی ہو یا UNE نے ان کی اپیل پر منظوری کا فیصلہ کیا ہو۔ منظوری کے فیصلوں کو اس سال کے لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے جس سال میں پناہ کی درخواست منظور ہوئی اور درخواست دینے کے اصل وقت کو مد نظر نہیں رکھا گیا۔ کوٹے کے تحت ناروے بھیجے جانے والے پناہ گزینوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

2003 – 2007 کے عرصے میں جن افراد کو تحفظ ملا۔

	مجموعی طور پر	UDI	UNE	کوٹے کے تحت بھیجے جانے والے پناہ گزین
2007	5 846	2 935	1 561	1 350
2006	3 198	1 682	524	992
2005	3 997	2 480	575	942
2004	4 926	3 480	688	758
2003	4 946	3 557	240	1 149

ماخذ: UDI

2007 میں پناہ کی درخواست کے بعد UDI کی طرف سے دیئے جانے والے اقامتی اجازت نامے:

جن افراد کو پناہ کی درخواست کے بعد ناروے میں رہنے کی اجازت ملی، وہ زیادہ تر ان ممالک سے آئے تھے جہاں جنگ یا لڑائی جاری تھی (UNE کے اپیلوں پر کاروائی کرنے کے بعد دیئے گئے اقامتی اجازت نامے یہاں شامل نہیں کیے گئے):

- 2 900 سے زائد افراد کو پناہ کی درخواست کے بعد ناروے میں رہنے کی اجازت مل گئی۔
- سب سے زیادہ اقامتی اجازت نامے صومالیہ، عراق، روس اور اریتھیریا سے آنے والوں کو ملے۔
- 860 بچوں کو پناہ کی درخواست کے بعد ناروے میں رہنے کی اجازت ملی۔
- درخواستوں پر پہلے مرحلے میں کاروائی کے بعد عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ اقامتی اجازت نامے ملے (54 فیصد مردوں کے مقابلے میں 67 عورتیں)۔

ماخذ: UDI

1997 – 2007 کے عرصے میں پناہ کی درخواست دینے والوں کی تعداد اور ان لوگوں کی تعداد جنہیں ناروے میں تحفظ ملا۔

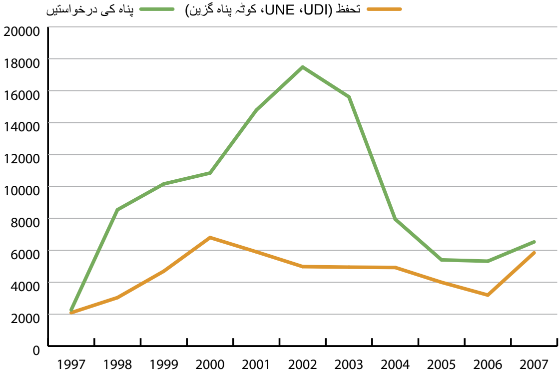

ماخذ: UDI

کوٹے کے تحت بھیجے گئے پناہ گزینوں کا قیام:

2007 میں کوٹے کے تحت بھیجے جانے والے پناہ گزینوں کی جس تعداد کو ناروے میں تحفظ ملا، وہ 2006 کے مقابلے میں زیادہ تھی:

- 2007 میں 1 106 کوٹہ پناہ گزین آئے جبکہ 2006 میں یہ تعداد 992 تھی۔
  کل 1 350 پناہ گزینوں کو آنے کی اجازت دی گئ جبکہ 2006 میں 924 افراد کو اجازت ملی۔ جن لوگوں کو اقامتی اجازت نامہ دیا جائے، ضروری نہیں کہ وہ اسی سال ناروے پہنچ جائیں۔
- سب سے زیادہ لوگ Myanmar (برما)، ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو اور عراق سے تعلق رکھتے تھے۔
- کوٹے کے تحت آنے والے پناہ گزینوں میں 43 فیصد بچے تھے۔
- کوٹے کے تحت آنے والے پناہ گزینوں میں مردوں کی تعداد عورتوں سے زیادہ تھی۔

ماخذ: UDI

پناہ گزینوں کا پس منظر رکھنے والے افراد:

پناہ گزینوں کا پس منظر رکھنے والے افراد (جن میں پناہ گزینوں کے ساتھ رہنے کیلئے آنے والے ان کے کنبے بھی شامل ہیں) کے بارے میں SSB کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2007 کے اختتام پر ناروے میں غیر ملکی آبادکاروں کے گروپ کی کل تعداد میں ان کی تعداد 30 فیصد تھی۔

- ناروے میں آباد پناہ گزینوں کا پس منظر رکھنے والے افراد کی تعداد 125 100 تھی (یعنی مجموعی آبادی کا 2.7 فیصد)۔
- ان میں سے سب سے زیادہ افراد کا تعلق عراق (16 800)، صومالیہ (14 000) اور بوسنیا ہرسی گووینا (12 500) سے تھا۔

ماخذ: SSB۔ (1.1.2008 کے اعداد و شمار 15 ستمبر 2008 کو آرہے ہیں)

5. ورک پرمٹ پر ناروے آنے والے غیر ملکی

2007 میں جن تین قوموں سے تعلق رکھنے والے آبادکار سب سے زیادہ تعداد میں ناروے آئے، وہ تینوں ممالک ایسے تھے جن کے لوگ بالعموم کام کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کو جاتے ہیں۔ 14 000 پولش شہری، 4 300 سویڈش اور 3 600 جرمن آئے۔

ماخذ: SSB

غیر ملکی آبادکاروں کے متعلق SSB کے اعداد و شمار میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ نیشنل پبلک رجسٹر میں ان افراد کی رجسٹریشن ہو جس کیلئے ناروے میں کم از کم چھے ماہ کا قیام درکار ہوتا ہے۔ جن افراد کو چھے ماہ سے کم عرصے کیلئے ورک پرمٹ ملا ہو، انہیں آبادکار کے طور پر رجسٹر نہیں کیا جاتا۔ اس وجہ سے بھی UDI کی طرف سے دیئے جانے والے ورک پرمٹس کی تعداد اور غیر ملکی آبادکاروں کے متعلق SSB کے اعداد و شمار میں فرق رہتا ہے۔

2007 میں ورک پرمٹس:

- 98 000 کے قریب ورک پرمٹس دیئے گئے جن میں 43 000 تجدیدی ورک پرمٹس بھی شامل ہیں۔
- سب سے زیادہ ورک پرمٹس پولینڈ، لتھوینیا، جرمنی، سلوواکیہ اور لیٹویا کے شہریوں کو دیئے گئے۔
- 80 فیصد ورک پرمٹس مردوں کو دیئے گئے اور ان میں سے 48 فیصد کی عمر 30 سال سے کم تھی۔
- ناروے میں قابل استعمال ورک پرمٹس رکھنے والوں کی اوسط تعداد 70 000 تھی۔
- پہلی مرتبہ دیئے جانے والے پرمٹس میں سے 85 فیصد یورپین اکنامک زون کے قواعد کے مطابق دیئے گئے تھے۔

- مجموعی طور پر فیملی امیگریشن پرمٹس میں سے 45 فیصد پرمٹس ان افراد کو دیئے گئے جو کام کیلئے ناروے میں آباد ہونے والے کسی شخص کے کنبے کی حیثیت سے آ رہے تھے۔
- جو افراد کام کیلئے ناروے میں آباد ہونے والے کسی شخص کے کنبے کی حیثیت سے آئے، ان میں سے 37 فیصد کا تعلق پولینڈ سے تھا۔
- تقریبا 800 1 فیملی امیگریشن پرمٹس پولش بچوں کو دیئے گئے۔

ماخذ: UDI

2008 کی پہلی ششماہی میں ورک پرمٹس:

- جون 2008 کے اختتام تک تقریبا 000 50 ورک پرمٹس دیئے گئے جن میں سے تقریبا نصف تجدیدی پرمٹس تھے۔
- سب سے زیادہ پرمٹس پولینڈ، لتھوینیا، جرمنی، رومانیہ، سلوواکیہ اور لیٹویا کے شہریوں کو دیئے گئے۔
- رومانیہ کے شہریوں کو دیئے جانے والے پرمٹس کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا یعنی 2007 کی پہلی ششماہی میں 711 پرمٹس کے مقابلے میں 2008 کی پہلی ششماہی میں 468 1 پرمٹس دیئے گئے۔
- یکم جولائی کو ناروے میں قابل استعمال ورک پرمٹ رکھنے والوں کی تعداد تقریبا 000 101 تھی۔

پولینڈ اور بالٹک ممالک سے ناروے میں کام کیلئے آنے والوں کی صورتحال

IMDi نے ناروے میں آباد (پبلک رجسٹر میں رجسٹرڈ) پولینڈ اور بالٹک ممالک سے کام کیلئے آنے والوں کا سروے کیا ہے (فون پر انٹرویو کے ذریعے، نیز پولینڈ سے کام کیلئے آنے والے آبادکاروں کے ساتھ گروپ کی صورت میں بات چیت)۔ اس سروے سے جو باتیں سامنے آئیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- واضح اکثریت کا تجربہ یہ ہے کہ وہ اپنی تعلیم اور اہلیت کے لحاظ سے مناسب جگہ کام کر رہے ہیں۔
- یہ ایک چیلنج ہے کہ اعلی تعلیم یافتہ عورتیں ناروے میں یا تو بیروزگار ہیں یا ایسی ملازمتیں کر رہی ہیں جو ان کی تعلیم و اہلیت سے کم معیار کی ہیں۔
- بہت کم لوگ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں خراب حالات میں کام کرنا پڑتا ہے یا دنیائے روزگار میں سنگین استحصال ہوتا ہے۔
- زیادہ تر لوگوں کو ناروے میں پہلے سال کے دوران بہت سے معاملات میں معلومات کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے معلومات حاصل کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ وہ نارویجن اور انگلش میں سے کسی بھی زبان پر عبور نہیں رکھتے۔
- نارویجن زبان کی اہلیت بہتر بنانے کی ضرورت اور خواہش بہت نمایاں ہے۔
- پولینڈ سے کام کیلئے ناروے انے والے لوگ جب ناروے میں طویل عرصہ رہنے کا فیصلہ کر چکے ہوں، اس کے بعد ہی انہیں نارویجن زبان سیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔
- کام کی خاطر ناروے آنے والے مقامی سطح پر مشاغل فرصت میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور نارویجنوں کے ساتھ سوشل تعلقات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔
- ایک بڑی تعداد یعنی 10 میں سے 7 کا کہنا ہے کہ وہ پانچ سال بعد یقینا یا غالبا ناروے میں رہ رہے ہوں گے۔

ماخذ: IMDi رپورٹ 2008-1:
ہم یہیں رہیں گے ... پولینڈ اور بالٹک علاقوں سے کام کی خاطر آنے والے آبادکار۔

6. کنبے سے ملاپ کیلئے ناروے میں آمد اور شادی کے ضمن میں رجحانات

فیملی امیگریشن:

2007 میں 17 900 سے زیادہ افراد کو فیملی امیگریشن پرمٹ ملا۔ یہ تعداد کسی بھی زمانے میں ایسے پرمٹ حاصل کرنے والوں کی تعداد سے زیادہ ہے اور 2006 کی نسبت 3 900 کا اضافہ ہے۔ یورپین یونین کے نئے ممبروں جیسے پولینڈ اور لتھوینیا سے فیملی امیگریشن پرمٹ حاصل کرنے والوں کی تعداد 2007 میں بھی بڑھتی رہی۔

فیملی امیگریشن پرمٹس – 2007 میں سب سے زیادہ پرمٹس حاصل کرنے والے 10 ممالک:

شہریت	اجازت ناموں کی تعداد	2006 سے 2007 تک تبدیلی	عورتوں کی تعداد (بچیاں اور بالغ عورتیں ملا کر)	بچوں کی تعداد
مجموعی طور پر	17 913	+ 3 932	11 914	8 066
پولینڈ	3 292	+ 1 590	2 322	1 813
جرمنی	1 456	688	952	823
تھائی لینڈ	1 073	130	921	314
صومالیہ	1 003	90	533	730
روس	658	63	502	239
لتھوینیا	643	261	433	392
فلپائن	618	206	490	176
ہالینڈ	509	85	305	307
بھارت	496	250	360	190
امریکہ	453	43	275	160

ماخذ: UDI

- جن تین ممالک کے سلسلے میں 2006 سے 2007 تک سب سے زیادہ اضافہ ہوا، وہ تینوں ایسے ممالک ہیں جہاں کے لوگ بالعموم کام کے سلسلے میں دوسرے ملکوں کو جاتے ہیں: پولینڈ (+ 590 1)،جرمنی (+ 688) اور لتھوینیا (+ 261)۔
- 2007 میں فیملی امیگریشن پرمٹس حاصل کرنے والے بالغ افراد میں سے 81 فیصد عورتیں تھیں۔
- 2007 میں دیئے جانے والے فیملی امیگریشن پرمٹس میں سے بچوں کو 45 فیصد پرمٹس ملے۔ ان پانچ ممالک سے سب سے زیادہ بچے فیملی امیگریشن کے ضمن میں آئے: پولینڈ، جرمنی، صومالیہ، لتھوینیا اور تھائی لینڈ۔ کل ملا کر ان ملکوں کے بچوں کو تمام پرمٹس میں سے 50 فیصد پرمٹس ملے۔
- 2007 میں پولش بچوں کو 800 1 سے زائد فیملی امیگریشن پرمٹس دیئے گئے۔

ماخذ: UDI

شادی کے ضمن میں رجحانات:

- ہر سال ایسی شادیوں کی تعداد جن میں ایک فریق غیر ملکی آبادکار کا پس منظر نہیں رکھتا اور دوسرا فریق ایسا پس منظر رکھتا ہے، ان شادیوں سے زیادہ ہوتی ہے جن میں دونوں فریق غیر ملکی آبادکار کا پس منظر رکھتے ہیں۔
- عورتوں کی نسبت مرد زیادہ تعداد میں ایسے افراد سے شادی کرتے ہیں جو شادی ہونے سے پہلے ناروے سے باہر رہ رہے ہوں۔ 1996 – 2004 کے عرصے میں غیر ملکی آبادکار کا پس منظر نہ رکھنے والے 000 15 مردوں اور 500 7 عورتوں نے ایسی شادیاں کیں۔
- تھائی لینڈ، فلپائن اور روس کی عورتیں زیادہ تعداد میں ایسے مردوں سے شادی کرتی ہیں جو غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر نہیں رکھتے۔
- غیر مغربی پس منظر رکھنے والے بہت سے لوگ ایسے افراد سے شادی کرتے ہیں جو شادی کے وقت ناروے کے علاوہ کسی اور ملک میں رہتے تھے۔ یہ بات خاص طور پر پاکستان، ترکی اور مراکش کے لوگوں کے بارے میں درست ہے۔
- غیر ملکی آبادکاروں کی دوسری نسل میں سے بہت کم افراد شادی کی عمر کو پہنچے ہیں اور اس دوسری نسل کے افراد عام طور پر پہلی نسل کے غیر ملکی آبادکاروں کی نسبت دیر سے شادی کرتے ہیں۔

ناروے میں مستقل آباد عورتوں کی شادیاں، 1996 – 2004 کے عرصے میں۔ کچھ منتخب گروپ

	شادی کرنے والوں کی تعداد	ان افراد کی تعداد جنہوں نے بیرون ملک رہنے والوں سے شادی کی	ان افراد کی تعداد جنہوں نے غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر نہ رکھنے والوں سے شادی کی
پاکستان، پہلی نسل	741	74 %	1.9 %
پاکستان، دوسری نسل	586	77 %	1.4 %
ترکی، پہلی نسل	557	77 %	7.5 %
ترکی، دوسری نسل	172	74 %	2.9 %
ویت نام (پہلی نسل + دوسری نسل)	868	30 %	11.3 %
سری لنکا (پہلی نسل + دوسری نسل)	661	30 %	5.4 %

ماخذ: SSB: Daugstad (2006)

ناروے میں مستقل آباد مردوں کی شادیاں، 1996 – 2004 کے عرصے میں۔ کچھ منتخب گروپ

	شادی کرنے والوں کی تعداد	ان افراد کی تعداد جنہوں نے بیرون ملک رہنے والوں سے شادی کی	ان افراد کی تعداد جنہوں نے غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر نہ رکھنے والوں سے شادی کی
پاکستان، پہلی نسل	1 125	76 %	4.1 %
پاکستان، دوسری نسل	475	76 %	1.5 %
ترکی، پہلی نسل	838	76 %	11 %
ترکی، دوسری نسل	96	70 %	4.2 %
ویت نام (پہلی نسل + دوسری نسل)	1 378	63 %	0.1 %
سری لنکا (پہلی نسل + دوسری نسل)	1 197	58 %	4.2 %

ماخذ: SSB: Daugstad (2006)

7. مستقل آبادکاری اور اس کیلئے اہلیت

آبادکاری:

ناروے میں زیادہ تر پناہ گزینوں کی آبادکاری سرکاری مدد سے ہوتی ہے۔ کوٹے کے تحت بھیجے جانے والے پناہ گزینوں اور ماضی میں پناہ کی درخواست دینے والے جن افراد کو اقامتی اجازت نامہ مل جائے، ان کی آبادکاری مرکزی حکومت، معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ (IMDi) اور بلدیات کے باہمی تعاون سے ہوتی ہے۔ بلدیات کیلئے پناہ گزینوں کی آبادکاری بلدیات کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔

- 2007 میں 211 بلدیات سے پناہ گزینوں کی آبادکاری کی درخواست کی گئ۔
- 193 بلدیات نے ہاں میں جواب دیا۔
- 2007 میں پناہ گزینوں کو آباد کرنے والی سب سے بڑی چھے بلدیات یہ تھیں: اوسلو (331 افراد)، برگن (220 افراد)، تھرونڈہائیم (195 افراد)، کرستیانسانند (136 افراد)، Bodø (93 افراد) اور Fredrikstad (89) افراد۔

ماخذ: IMDi (آبادکاری کی رپورٹ مؤرخہ 31.12.2007)

- اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2008 میں 018 5 افراد کو آباد کرنے کی ضرورت ہو گی۔ یہ تعداد 2007 میں آباد کیے جانے والے افراد سے 192 1 کا اضافہ ہے جب 826 3 افراد کو آباد کیا گیا۔
- 2008 کی پہلی ششماہی میں 2007 کی پہلی ششماہی کی نسبت 416 زیادہ افراد آباد کیے گئے۔
- اقامتی اجازت نامہ ملنے کے بعد سے کسی بلدیہ میں آباد کیے جانے تک انتظار کا اوسط وقت 31.12.2007 کو 4.8 مہینے تھا جو 30.06.2008 تک بڑھ کر 5.3 مہینے ہو چکا تھا۔

- اسی عرصے میں جن افراد کو 6 مہینے سے زائد انتظار کرنا پڑا، ان کی تعداد 85 سے بڑھ کر 499 ہو گئ۔ ہدف یہ ہے کہ اقامتی اجازت نامہ اور/یا ورک پرمٹ ملنے کے بعد 6 مہینے کے اندر اندر کسی بلدیہ میں آبادکاری ہو جانی چاہیئے۔
- جون 2008 میں 188 بچے ایسے تھے جنہیں 6 مہینے سے زیادہ انتظار کرنا پڑا۔
- جون 2008 میں کیمپوں میں ٹوٹل 404 1 افراد آباد کیے جانے کا انتظار کر رہے تھے۔ ان میں سے 536 غیر شادی شدہ مرد تھے۔

ماخذ: IMDi (آبادکاری کی رپورٹ، جون 2008)

انٹروڈکشن پروگرام:

انٹروڈکشن ایکٹ کے تحت ناروے میں نئے آنے والے غیر ملکی آبادکاروں کو دو سال تک پورے دن کے انٹروڈکشن پروگرام میں شامل ہونے کا حق ملتا ہے اور شامل ہونا ان کا فرض بھی قرار دیا گیا ہے۔ انٹروڈکشن پروگرام میں شمولیت کا حق اور فرض 18 اور 55 سال کے درمیان عمر کے نئے آنے والے ان غیر ملکیوں کیلئے ہے جنہیں بنیادی اہلیت حاصل کرنے کی ضرورت ہو اور جو a) پناہ حاصل کر چکے ہوں b) کوٹے کے تحت بھیجے گئے پناہ گزین کی حیثیت سے ملک میں داخل ہونے کی اجازت پا چکے ہوں c) پناہ کی درخواست دینے کے بعد انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اقامتی اجازت نامہ پا چکے ہوں یا بڑی تعداد میں اپنے بچاؤ کی خاطر ہجرت کر کے اجتماعی پناہ حاصل کر چکے ہوں، یا d) نکات a b، اور c میں مذکور کسی شخص کے کنبے کی حیثیت سے ناروے آئے ہوں۔ SSB کے مطابق 2005 – 2007 کے دوران انٹروڈکشن سکیم میں تقریبا 000 8 افراد نے حصہ لیا۔

- IMDI نے بلدیات (شہری حلقوں) سے پروگرام میں شریک ہونے والے ان افراد کے موجودہ حالات کے بارے میں معلومات حاصل کیں جو 2007 میں پروگرام سے فارغ ہوئے۔ بلدیات/شہری حلقوں کی رپورٹوں سے پتہ چلا کہ ان افراد میں سے نصف نے پروگرام مکمل کرنے/چھوڑنے کے بعد ملازمت یا تعلیم شروع کر لی ہے۔
- بڑےانٹروڈکشن پروگراموں (100 شرکا سے زیادہ) کی نسبت چھوٹے اور درمیانے (100 شرکا سے کم) پروگراموں کے ذریعے ملازمت اور تعلیم شروع کر لینا کچھ زیادہ عام ہے۔

◄ بلدیات کی رپورٹوں کے مطابق 2007 میں پروگرام مکمل کرنے/چھوڑنے والے افراد میں سے 71 فیصد پروگرام سے فارغ ہونے کے وقت مالی مدد نہیں لے رہے تھے۔ اس کا یہ مطلب اخذ کیا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ برسر روزگار ہونے کے سبب مالی لحاظ سے خود کفیل ہیں یا اپنے گھر والوں یا کسی اور شخص کے زیر کفالت ہیں۔

ماخذ: IMDi

◄ **Fafo کا جائزہ افادیت:**

Fafo نے ادارہ برائے معاشرتی تحقیق کے تعاون سے 2007 میں انٹروڈکشن سیکم کی افادیت کا جائزہ لیا۔ اس جائزے کا ایک اہم حصہ یہ دیکھنا تھا کہ انٹروڈکشن ایکٹ کے مؤثر ہونے کے بعد پہلے دو سالوں میں یعنی 1.9.2004 – 1.9.2006 کے دوران اپنا انٹروڈکشن پروگرام مکمل کرنے والے شرکا کی صورتحال کیا ہے۔ Fafo کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ 60 فیصد شرکا نے کام اور یا/تعلیم شروع کر لی۔

ماخذ: Fafo: Kavli اور دیگر محققین (2007)

◄ **SSB مانیٹر:**

مرکزی ادارہ شماریات ہر سال ایک رپورٹ شائع کرتا ہے جسے "انٹروڈکشن پروگرام کا مانیٹر" کہا جاتا ہے۔ 2007 کے مانیٹر میں ان شرکا کی دنیائے روزگار میں شمولیت کی تفصیلات ہیں جنہوں نے 2005 کے دوران پروگرام چھوڑا اور یہ نومبر 2006 تک کی تفصیلات ہیں۔ مانیٹر کا مقصد یہ ہے کہ آگے چل کر ایک طویل عرصے تک پروگرام چھوڑنے والے افراد کے مشترکہ پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور مستقبل میں پیش رفت کو ماپا جائے۔ SSB کے علم میں آیا کہ مجموعی طور پر 2005 میں انٹروڈکشن سکیم چھوڑنے والوں میں سے 58 فیصد افراد نومبر 2006 میں برسر روزگار یا زیر تعلیم تھے۔ جن لوگوں نے پروگرام مکمل کیا، ان میں سے زیادہ تعداد یعنی 65 فیصد بر سر روزگار یا زیر تعلیم تھی۔

ماخذ: SSB: Mathisen (2007)

نارویجن زبان اور معاشرتی علم کا کورس:

300 گھنٹوں تک نارویجن زبان اور معاشرے کی تعلیم کیلئے مفت کورس کا حق اور فرض 16 سے 55 سال تک کی عمر کے ان غیر ملکیوں کیلئے ہے جنہیں a) 'غیر ملکیوں کے متعلق قانون' کی رو سے ایسا اقامتی اجازت نامہ یا ورک پرمٹ مل چکا ہو جس کی بنیاد پر مستقل آبادکاری کا پرمٹ مل سکتا ہے، یا b) جنہیں 'غیر ملکیوں کے متعلق قانون' a 8 § کی رو سے بڑی تعداد میں اپنے بچاؤ کی خاطر ہجرت کرنے پر اجتماعی پناہ مل چکی ہو۔ 55 سے 67 سال تک کی عمرکے غیر ملکیوں کو کورس میں حصہ لینے کا حق تو حاصل ہے لیکن یہ ان کا فرض نہیں۔ اس گروپ سے تعلق رکھنے والے اگر مستقل آبادکاری پرمٹ اور نارویجن شہریت حاصل کرنا چاہیں تو انہیں یہ کورس مکمل کرنا ہو گا۔ نارویجن زبان کے کورس کیلئے گرانٹ سکیم کو بدل کر اسے فی کس بنیاد پر گرانٹ سکیم بنا دیا گیا ہے۔

جن افراد کو نظام میں تبدیلی مؤثر ہونے کی تاریخ یکم ستمبر 2005 سے پہلے یہ پرمٹ مل چکا ہے، انہیں ایک عبوری سکیم کے تحت نارویجن زبان کا کورس مہیا کیا جائے گا۔ یہ عبوری سکیم یکم ستمبر 2005 سے پہلے کی گرانٹ سکیم کی طرح ہے اور اس تاریخ کے بعد پانچ سال تک مہیا رہے گی۔

یکم ستمبر 2007 سے عام کیمپوں میں پناہ کے درخواست گزاروں کیلئے 250 گھنٹوں تک کا نارویجن زبان کا کورس دوبارہ مہیا کر دیا گیا۔

ان افراد کا گروپ زیادہ بڑا ہے جن کیلئے نارویجن کورس کرنا ان کا حق اور فرض ہے، بنسبت اس گروپ کے جن کیلئے انٹروڈکشن پروگرام میں شامل ہونا ان کا حق اور فرض ہے۔ نارویجن یا نارڈک ممالک کے شہریوں کے کنبے کی حیثیت سے ناروے آنے والے افراد کیلئے بھی نارویجن زبان اور معاشرتی علم کا کورس ایک حق اور فرض ہے۔

- 30.06.2008 کو 31 645 افراد ایسے تھے جن کیلئے نارویجن زبان کا کورس ان کا حق اور/یا فرض تھا اور ان میں سے 7 422 کیلئے یہ کورس صرف ایک فرض (لازمی) تھا۔
- 30.06.2008 کو 17 522 ایسے افراد نارویجن زبان اور معاشرتی علم کے کورس پر جا رہے تھے جن کیلئے یہ ایک حق اور/یا فرض تھا۔
- 2008 کی پہلی ششماہی میں 11 300 بالغ غیر ملکی آبادکارعبوری سکیم کے تحت نارویجن زبان کا کورس کر رہے تھے۔ یہ سکیم ان لوگوں کیلئے ہے جنہیں یکم ستمبر 2005 سے پہلے ناروے میں رہنے کی اجازت ملی تھی۔
- نارویجن زبان کے دو فائنل نیشنل ٹیسٹ ہیں، نارویجن ٹیسٹ 2 اور 3۔ نارویجن ٹیسٹ 2 کی نسبت ٹیسٹ 3 زیادہ اونچی سطح پر زبان کی اہلیت جانچنے کیلئے ہے۔ 2008 کی پہلی ششماہی میں ٹیسٹ 2 کا امتحان دینے والوں میں سے 93 فیصد نے ٹیسٹ کا زبانی حصہ پاس کیا اور 54 فیصد نے تحریری حصہ پاس کیا۔ نارویجن ٹیسٹ 3 کا امتحان دینے والوں میں سے 82 فیصد نے زبانی حصہ پاس کیا اور 47 فیصد نے تحریری حصہ پاس کیا۔

ماخذ: IMDi

'نیا موقع' –

غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر رکھنے والے جو افراد طویل عرصے سے سوشل مالی مدد لے رہے ہیں، ان کیلئے کوالیفیکشن (اہلیتی) پروگرام کا آزمائشی منصوبہ

'نیا موقع' ایک آزمائشی منصوبہ ہے جو طویل عرصے سے سوشل مالی مدد لینے والے غیر ملکی آبادکاروں کو دنیائے روزگار کیلئے اہلیت حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ مالی لحاظ سے اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔

- 2005 – 2007 کے عرصے میں 'نیا موقع' کیلئے مرکزی حکومت کے بجٹ میں کل 50 ملین کرونر منظور کیے گئے ہیں۔
- 2005 – 2007 کے عرصے میں تقریبا 900 افراد نے 'نیا موقع' کے 25 پراجیکٹس میں شرکت کی۔ شرکا میں سے 57 فیصد عورتیں تھیں۔
- 'نیا موقع' کے شرکا پروگرام میں داخلے کے وقت دنیائے روزگار سے بہت دور ہوتے ہیں: شرکا میں سے نصف کے قریب اپنے آبائی وطن سے کسی کام کا تجربہ نہیں رکھتے۔ ان میں سے ہر تیسرے مرد اور ہر تین میں سے دو عورتوں نے ناروے میں بھی تنخواہ دلانے والا کام نہیں کیا۔
- جو 453 شرکا 2007 کے اختتام سے پہلے پروگرام سے فارغ ہوئے، ان میں سے ایک بڑی تعداد یعنی 46 فیصد نے تعلیم یا کام کا آغاز کر لیا۔
- ان پراجیکٹس کی تفصیلات کی بنیاد پر Econ Pöyry نے اندازہ لگایا ہے کہ 2005 – 2007 کے عرصے میں 'نیا موقع' کی وجہ سے معاشرے کو 450 ملین کرونر کے برابر فائدہ پہنچا ہے۔

ماخذ: IMDi رپورٹ 2008/4

8. روزگار، آمدنی اور بیروزگاری

روزگار:

- 2007 کی چوتھی سہ ماہی میں ناروے میں غیر مغربی آبادکاروں کی پہلی نسل کے کل 146 000 کے قریب افراد برسر روزگار تھے اور یہ تعداد ایک سال پہلے کی تعداد سے 26 000 زیادہ تھی۔
- 15 اور 74 سال کے درمیان عمر کے غیر مغربی آبادکاروں میں سے 60 فیصد کے پاس روزگار ہے جبکہ 2006 کی چوتھی سہ ماہی میں یہ تعداد اس سے کم تھی یعنی 56 فیصد۔
- غیر ملکی آبادکاروں کے گروپ میں ناروے میں گزرنے والے عرصے کے ساتھ ساتھ برسر روزگار افراد کی شرح نمایاں طور پر بڑھ جاتی ہے۔
- برسر روزگار افراد کی شرح کے حوالے سے مغربی اور غیر مغربی آبادکاروں کے بیچ بہت فرق موجود ہے۔

15 – 74 سال عمر کے پہلی نسل کے غیر ملکی آبادکاروں میں برسر روزگار افراد کا تناسب، 2007 کی چوتھی سہ ماہی میں

	دونوں اصناف	مرد	عورتیں
پوری آبادی	72 %	75 %	68 %
غیر ملکی آبادکاروں کی پہلی نسل مجموعی طور پر	63 %	69 %	57 %
مغربی ممالک سے آنے والے آبادکاروں کی پہلی نسل	73 %	76 %	68 %
غیر مغربی ممالک سے آنے والے آبادکاروں کی پہلی نسل	60 %	66 %	53 %

ماخذ: SSB

15 – 74 سال عمر کے پہلی نسل کے غیر ملکی آبادکاروں میں برسر روزگار افراد کا تناسب، کچھ منتخب ممالک سے تعلق رکھنے والے۔ 2007 کی چوتھی سہ ماہی میں

ملک	دونوں اصناف	مرد	عورتیں
پولینڈ	77 %	83 %	64 %
چلی	71 %	74 %	67 %
سری لنکا	69 %	76 %	61 %
ویت نام	65 %	68 %	61 %
ایران	58 %	62 %	54 %
ترکی	55 %	65 %	42 %
افغانستان	51 %	65 %	31 %
پاکستان	48 %	64 %	31 %
عراق	46 %	55 %	32 %
صومالیہ	36 %	45 %	24 %

ماخذ: SSB

بیروزگاری:

غیر ملکی آبادکاروں میں رجسٹرڈ بیروزگار افراد کی تعداد کم ہو رہی ہے اور یہ تعداد معیشت کے اتار چڑھاؤ کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔

- غیر ملکی آبادکاروں میں بیروزگاری کی شرح کم ہو رہی ہے لیکن باقی آبادی کے مقابلے میں یہ شرح طویل عرصے سے نہیں بدلی؛ غیر ملکی آبادکاروں میں بیروزگاری کی شرح باقی آبادی میں بیروزگاری سے تین گنا زیادہ ہے۔
- پہلی نسل کے غیر ملکی آبادکاروں میں بیروزگار افراد کا تناسب (افرادی قوت کا فیصدی تناسب) فروری 2008 میں 1.4 فیصد کم تھا، بنسبت 2007 کے اسی مہینے میں۔

ماخذ: SSB (یہ اعداد و شمار NAV کے مکمل بیروزگار افراد کے رجسٹر سے لیے گئے ہیں)

2008 کی پہلی سہ ماہی میں بیروزگار افراد کی تعداد، افرادی قوت کے فیصدی تناسب سے

گروپ	مجموعی طور پر	مرد	عورتیں
مجموعی آبادی میں ان افراد کی تعداد جو مکمل طور پر بیروزگار رجسٹر ہیں	1.7 %	1.8 %	1.6 %
غیر ملکی آبادکاروں کی پہلی نسل مجموعی طور پر	4.5 %	4.4 %	4.6 %
نارڈک ممالک	1.8 %	2.0 %	1.6 %
باقی مغربی یورپ	1.8 %	1.8 %	1.9 %
شمالی یورپ کے وہ ممالک جو یورپین یونین میں ہیں	2.4 %	2.0 %	3.2 %
باقی شمالی یورپ	5.5 %	5.2 %	5.8 %
شمالی امریکہ اور اوشیانیا (آسٹریلیا بمع جزائر بحر الکاہل)	1.9 %	2.0 %	1.8 %
ایشیا	5.9 %	5.8 %	6.1 %
افریقہ	10.6 %	11.2 %	9.4 %
جنوبی و وسطی امریکہ	4.5 %	3.9 %	5.0 %

ماخذ : SSB (یہ اعداد و شمار NAV کے مکمل بیروزگار افراد کے رجسٹر سے لیے گئے ہیں)

بین الاقوامی موازنے

OECD جن ممالک پر مشتمل ہے، ان میں سے مختلف ممالک میں بیرون ملک پیدا ہونے والوں میں برسر روزگار افراد کی شرح کے موازنے کرتا رہتا ہے۔ یہ اعداد و شمار ایک حد تک کئ OECD ممالک میں کیے جانے والے افرادی قوت کے سروے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں، نیز بعض دوسرے ذرائع سے بھی حاصل کیے گئے ہیں (کینیڈا، امریکہ، ڈنمارک اور آسٹریلیا کے ضمن میں)۔ افرادی قوت کے سروے میں آبادی کے نمائندہ گروپوں کے انٹرویو کیے جاتے ہیں۔ بیرون ملک پیدا ہونے والوں میں سے خاص گروپوں سے رابطہ نہیں کیا جاتا لہذا انٹرویو دینے والے افراد میں بیرون ملک پیدا ہونے والوں کی تعداد محدود رہتی ہے۔ اس وجہ سے بھی بیرون ملک پیدا ہونے والوں میں برسر روزگار افراد کے اعداد و شمار بہت غیر یقینی ہیں اور ان سے نتائج اخذ کرنے میں بہت محتاط رہنا چاہیئے۔

کچھ منتخب OECD ممالک میں برسر روزگار افراد اور بیروزگار افراد کی شرح۔ 2005۔ 15 – 64 سال عمر

ملک	ناروے میں پیدا ہونے والوں میں سے برسر روزگار افراد کی شرح	بیرون ملک پیدا ہونے والوں میں سے برسر روزگار افراد کی شرح	ناروے میں پیدا ہونے والوں میں سے بیروزگار افراد کی شرح	بیرون ملک پیدا ہونے والوں میں سے بیروزگار افراد کی شرح
ناروے	75.6 %	63.3 %	4.2 %	10.6 %
سویڈن	74.6 %	60.7 %	7.9 %	14.9 %
ڈنمارک	76.8 %	59.9 %	4.5 %	9.8 %
جرمنی	67.0 %	57.0 %	10.4 %	17.0 %
امریکہ	69.2 %	69.4 %	5.8 %	5.1 %
برطانیہ	72.4 %	63.8 %	4.3 %	7.3 %

ماخذ: OECD

آمدنی:

خاص طور پر غیر ملکی آبادکاروں کی دنیائے روزگار میں کم شمولیت کی وجہ سے ہی غیر ملکی آبادکار گھرانوں کی اوسط آمدنی پورے ملک کے گھرانوں کی اوسط آمدنی سے کم ہے۔

- جن گھرانوں کا بنیادی کفیل کوئی غیر مغربی آبادکار ہے، 2005 میں ان کی مجموعی اوسط آمدنی، پورے ملک کے گھرانوں کی اوسط آمدنی کا 63 فیصد تھی۔
- غیر مغربی آبادکاروں کی مجموعی آمدنی میں امدادی رقوم کا تناسب باقی آبادی کے مقابلے میں زیادہ تھا (29 فیصد، بمقابلہ 20 فیصد) (2005 میں)۔
- غیر مغربی آباد کار گھرانوں کے افراد میں سے 26 فیصد کم آمدنی والے گروپ میں ہیں (OECD کے پیمانے کے مطابق)، بنسبت باقی آبادی میں 5.6 فیصد افراد کے۔
- بالعموم ناروے میں زیادہ وقت گزرتے جانے کے ساتھ ساتھ غیر ملکی آبادکار گھرانوں کی آمدنی بڑھتی جاتی ہے۔

ماخذ: SSB: مختلف گروپوں کی آمدنی اور حالات زندگی (2007)

1.9 1 تا 3 سال عمر کے بچوں کیلئے نقد مدد اور بچوں کی نگہداشت کے مراکز

1 تا 3 سال عمر کے بچوں کیلئے نقد مدد:

- غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں میں بچوں کیلئے نقد مدد لینا زیادہ عام ہے، بنسبت مجموعی آبادی کے۔ 1 – 3 سال عمر کے بچوں میں‌سے غیر مغربی پس منظر والے 69 فیصد اور مجموعی آبادی میں سے 46 فیصد ستمبر 2006 میں یہ مالی مدد لے رہے تھے (فی الحال اس وقت کے بعد کے اعداد و شمار دستیاب نہیں)۔
- تمام بچوں میں اور غیر ملکی آبادکاروں کے بچوں میں بھی 2006 میں نقد مدد لینا اتنا عام نہ رہا جتنا عام 1999 میں تھا۔
- مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے گروپوں میں اس لحاظ سے بہت فرق پایا جاتا ہے کہ نقد مدد لینا کتنا عام ہے۔ 2006 میں پاکستان اور سری لنکا کا پس منظر رکھنے والے بچوں میں سے بالترتیب 82 اور 81 فیصد بچے نقد مدد لے رہے تھے جبکہ ایرانی پس منظر رکھنے والے بچوں میں یہ تعداد صرف 58 فیصد تھی۔
- مختلف نارویجن کاؤنٹیز (فلکر) میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والے ان بچوں کی تعداد میں بہت فرق ہے جو نقد مدد لیتے ہیں، Finnmark میں 40 فیصد سے لے کر Østfold میں 76 فیصد تک۔

ماخذ: SSB: Daugstad اور Sandnes (2008)

1 – 3 سال عمر کے بچوں کی وہ تعداد جو ستمبر 2006 میں نقد مدد لے رہی تھی

تمام بچے	46 %
غیر مغربی پس منظر رکھنے والے بچے	69 %
پاکستان	82 %
سری لنکا	81 %
ترکی	79 %
مراکش	78 %
سربیا اور مونٹی نیگرو	78 %
صومالیہ	78 %
عراق	76 %
ویت نام	75 %
بوسنیا ہرسی گووینا	73 %
ایران	58 %

ماخذ: SSB: Daugstad اور Sandnes (2008)

بچوں کی نگہداشت کے مراکز (کنڈر گارٹن):

- 2007 کے اختتام پر اقلیتی زبانیں بولنے والے 18 900 بچے کنڈر گارٹن جا رہے تھے اور مجموعی طور پر 250 000 بچے کنڈر گارٹن میں داخل تھے۔
- 2007 میں کنڈر گارٹن جانے والے تمام بچوں میں سے اقلیتی زبانیں بولنے والے بچے 8 فیصد سے کچھ کم تھے۔ اس جگہ اقلیتی زبانیں بولنے والے بچوں سے مراد وہ بچے ہیں جن کی مادری زبان نارویجن، سامی، سویڈش، ڈینش یا انگلش کے علاوہ کوئی اور زبان ہو۔
- ناروے میں 0 – 5 سال عمر کے تمام بچوں میں سے 71 فیصد کنڈر گارٹن میں داخل تھے (2007)۔ غیر ملکی آبادکاروں کے بچوں (0 تا 5 سال عمر) میں سے کنڈر گارٹن میں داخل اقلیتی زبانیں بولنے والے بچوں کی تعداد 51 فیصد تھی (2007)۔

ماخذ: SSB

◀ خزاں 2007 سے Groruddalen اور Søndre Nordstrand کے شہری حلقوں میں 4 اور 5 سال عمر کے سب بچوں کیلئے کنڈر گارٹن کے اہم ترین اوقات میں مفت شرکت کی سکیم متعارف کرائی گئ۔ ستمبر 2007 میں Groruddalen کے مختلف شہری حلقوں میں اس عمر کے ان بچوں کی تعداد مختلف تھی جنہیں اس سکیم کے تحت داخلہ حاصل تھا یعنی Alna میں 5 سال عمر کے 82 فیصد بچوں کو جبکہ Stovner میں 4 اور 5 سال عمر کے 100 فیصد بچوں کو داخلہ حاصل تھا۔

ماخذ: Groruddalen کا ترقیاتی منصوبہ، پروگرام ایریا 4۔ سالانہ رپورٹ 2007 اور لائحہ عمل 2008

کنڈر گارٹن کے اہم ترین اوقات میں مفت شرکت کی سکیم، اوسلو کے شہری حلقوں میں دستیاب نشستیں

شہری حلقہ	4 سالہ بچے (کتنے بچوں کو داخلہ حاصل ہے)	5 سالہ بچے (کتنے بچوں کو داخلہ حاصل ہے)
Alna	87 %	82 %
Bjerke	87 %	91.1 %
Grorud	91 %	93.3 %
Stovner	100 % ابیرقة	100 % ابیرقة

ماخذ: Groruddalen کا ترقیاتی منصوبہ، پروگرام ایریا 4۔ سالانہ رپورٹ 2007 اور لائحہ عمل 2008.

زبان کا جائزہ:

12 بلدیات اس منصوبے میں حصہ لے رہی ہیں جس کے تحت ہیلتھ سٹیشن میں 4 سال کے معائنے پر بچے کی زبان کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس جائزے کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ بچے کو زبان کیلئے تحریک دینے کی کس قدر ضرورت ہے نیز یہ کہ ضرورت ہونے پر بچے کو جلد مزید معائنوں یا مناسب اقدامات کیلئے آگے بھیجا جا سکے۔ یہ جائزہ تمام بچوں میں سے زبان درست نہ سیکھ پانے والے بچوں کو دریافت کرنے کیلئے بھی ہے اور نارویجن کے علاوہ کوئی اور مادری زبان رکھنے والے بچوں میں کمزور نارویجن

بولنے والوں کا پتہ چلانے کیلئے بھی ہے۔ اس کا طویل المیعادی ہدف یہ یقینی بنانا ہے کہ سکول شروع کرتے ہوئے بچوں کیلئے تعلیم میں کامیابی کے مواقع بڑھائے جائیں اور سوشل سرگرمیوں میں بھی سب بچے برابری کی سطح پر حصہ لے سکیں۔ 2008 میں اس منصوبے کے نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔

- IMDi نے 2008 میں ان 12 بلدیات میں زبان کے جائزے کے منصوبے کو جاری رکھنے کیلئے 9.2 ملین کرونر تقسیم کیے ہیں۔
- منصوبے کے تیسرے سال کے درمیان میں 500 32 بچوں کا جائزہ لیا گیا جن میں سے 600 7 بچے ایک سے زیادہ زبانوں کا پس منظر رکھتے تھے۔
- نارویجن بولنے والے بچوں میں سے تقریبا 10 فیصد کو مزید جائزوں اور مدد کی ضرورت تھی جبکہ ایک سے زیادہ زبانیں بولنے والے بچوں میں سے یہ تعداد تقریبا 30 فیصد تھی۔

10. تعلیم

بنیادی سکول:

- خزاں 2007 میں تقریبا 100 22 طلبا و طالبات مادری زبان کی تعلیم اور/یا دو زبانوں میں سکول کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ یہ تعداد بنیادی سکول کے طلبا و طالبات کا 3.6 فیصد ہے اور اس سے پچھلے تعلیمی سال میں بھی یہ تعداد اتنی ہی تھی۔
- 6.5 فیصد طلبا و طالبات نارویجن زبان کی خصوصی تعلیم پا رہے تھے اور یہ تعداد بھی اس سے پچھلے تعلیمی سال میں اتنی ہی تھی۔
- مادری زبان کی تعلیم اور دو زبانوں میں سکول کی تعلیم 117 مختلف زبانوں میں رجسٹر کی گئ۔ اس کے علاوہ «دیگر» کے تحت بھی تعلیم رجسٹر کی گئ۔
- مادری زبان کی تعلیم حاصل کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ تعداد اردو اور صومالی زبان پڑھ رہی تھی، دونوں زبانوں کیلئے تقریبا 500 2 تعداد۔
- تقریبا 000 2 طلبا و طالبات کو عربی کی تعلیم یا عربی میں تعلیم مل رہی تھی۔

ماخذ: SSB

ہائر سیکنڈری سکول:

غیر مغربی پس منظر رکھنے والے طلبا و طالبات بھی باقی طالبعلموں کے برابر تعداد میں ہی ہائر سیکنڈری سکول میں پڑھتے ہیں تاہم تعلیم مکمل کرنے میں زیادہ وقت لیتے ہیں۔ اس گروپ میں ہائر سیکنڈری سکول چھوڑ دینا بھی زیادہ عام ہے، بنسبت دوسرے طالبعلموں کے جو غیر ملکی پس منظر نہیں رکھتے۔ یہ بات غیر ملکی آبادکاروں کی پہلی نسل کے بارے میں بھی درست ہے اور بعد کی نسلوں کے بارے میں بھی۔

پانچ سال کے دوران تعلیم منقطع کرنے والوں (یا امتحان میں پاس نہ ہونے والوں) کی تعداد، بہار 2000 میں ہائر سیکنڈری سکول شروع کرنے والے تمام طلبا و طالبات میں سے۔

	مجموعی طور پر	مرد	عورتیں
وہ طلبا و طالبات جو غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر نہیں رکھتے	25 %	30 %	20 %
غیر مغربی پس منظر رکھنے والی پہلی نسل	42 %	49 %	34 %
غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں کی دوسری نسل	30 %	35 %	23 %

حوالہ: SSB: Aalandslid (2007)

ہائر سیکنڈری سکول کے بعد جلد کالج/یونیورسٹی میں:

بہار 2005 میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والے جن طلبا و طالبات نے ہائر سیکنڈری امتحان پاس کیا، وہ غیر ملکی پس منظر نہ رکھنے والے طلبا و طالبات کی نسبت زیادہ تعداد میں اسی سال کے خزاں میں کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو گئے۔ ہائر سیکنڈری سکول کے بعد سیدھے کالج یا یونیورسٹی شروع کرنے والے مختلف گروپوں کے طلبا و طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

- غیر ملکی پس منظر نہ رکھنے والے طلبا و طالبات: 36 فیصد (31 فیصد لڑکے اور 40 فیصد لڑکیاں)
- غیر مغربی پس منظر رکھنے والے طلبا و طالبات: 49 فیصد (45 فیصد لڑکے اور 52 فیصد لڑکیاں)

حوالہ: SSB: Aalandslid (2007)

کالج/یونیورسٹی کی تعلیم میں شمولیت 2006:

تمام نوجوانوں کو ملا کر دیکھا جائے تو غیر ملکیوں کی دوسری نسلیں (19 – 24 سال عمر) زیادہ بڑی تعداد میں کالج/یونیورسٹی جاتی ہیں اور اس گروپ میں کالج/یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کرنے والوں میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ 1997 – 2006 کے عرصے میں غیر ملکیوں کی دوسری نسل میں کالج/یونیورسٹی جانے والوں میں 11 فیصد لڑکیوں اور 6 فیصد لڑکوں کا اضافہ ہوا ہے۔ دوسری طرف اس عمر کے تمام افراد کو ملا کر دیکھا جائے تو یہ اضافہ بالترتیب 4 اور 1 فیصد ہے۔

کالج/یونیورسٹی میں پڑھنے والوں کی تعداد (19 – 24 سال عمر)، خزاں 2006

	مجموعی طور پر	مرد	عورتیں
طلبا و طالبات مجموعی طور پر	31 %	25 %	37 %
دوسری نسل (جن میں سے زیادہ تر غیر مغربی ہیں)	34 %	29 %	39 %
غیر ملکی آبادکاروں کی پہلی نسل (مغربی اور غیر مغربی)	19 %	17 %	21 %

ماخذ: SSB: Daugstad اور Sandnes (2008)

پڑھنے اور حساب کی اہلیت

ستاوانگر یونیورسٹی کے ریڈنگ سنٹر نے SSB کے تعاون سے بالغ غیر ملکی آبادکاروں میں پڑھنے اور حساب کی اہلیت کا سروے کیا ہے۔ اس سروے سے مندرجہ ذیل باتیں سامنے آئیں:

- پڑھنے کی اہلیت کے پانچ معیار ہیں اور غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں میں سے 65 فیصد نچلے دو معیاروں پر تھے جبکہ موازنے کے گروپ میں یہ تعداد 32 فیصد تھی۔
- روزمرّہ حساب کے پانچ معیار ہیں اور غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں میں سے 73 فیصد نچلے دو معیاروں پر تھے جبکہ موازنے کے گروپ میں یہ تعداد 40 فیصد تھی۔
- سب سے کم عمر کے گروپ (16 – 30 سال) کے نتائج بھی موازنہ گروپ سے اتنے ہی مختلف ہیں جبکہ اس گروپ میں آبادکاروں کی دوسری نسل زیادہ تعداد میں ہے۔
- غیر ملکی آبادکاروں کے نتائج پر اس سے کوئی خاص فرق پڑتا معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کتنے عرصے سے ناروے میں مقیم ہیں۔

ماخذ: Gabrielsen اور Lagerstrøm (2007)

11. تحفظ بچگان

جہاں تک تحفظ بچگان کی خدمات استعمال کرنے والوں کا تعلق ہے، ان میں خود ناروے آنے والے بچوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

- ناروے آ کر آباد ہونے والے بچوں (0 – 22 سال) میں ہر 000 1 میں سے 58 بچوں کیلئے 2004 میں تحفظ بچگان نے اقدامات کیے۔ غیر ملکی آبادکاروں کا پس منظر نہ رکھنے والوں بچوں میں ہر 000 1 میں سے 25 بچوں کیلئے اقدامات کیے گئے اور آبادکاروں کی دوسری نسل میں ہر 000 1 میں سے 39 بچوں کو مدد دی گئی۔
- آبادکاروں کی پہلی نسل (0 – 17 سال) میں ہر 000 1 میں سے 6.7 سنہ 2004 میں ادارہ تحفظ بچگان کی نگہداشت میں پل رہے تھے جبکہ آبادکاروں کی دوسری نسل میں یہ تعداد ہر 1000 میں 3.1 اور نارویجن والدین کے بچوں میں یہ تعداد ہر 000 1 میں 5.4 تھی۔

ماخذ: SSB: Allertsen اور Kalve (2006)

12. جبری شادی

- اپنا شوہر اور اپنی بیوی خود منتخب کرنے کا حق انٹر نیشنل کنونشنز میں تسلیم شدہ ہے۔
- فوجداری قانون § 222 کے تحت جبری شادی منع ہے اور اس جرم پر6 سال تک کی سزا ہو سکتی ہے۔
- مختلف تنظیموں اور امدادی اداروں نے ناروے میں جبری شادیوں میں اضافے سے آگاہ کیا ہے۔ اس بارے میں یقینی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں کہ ناروے میں کتنے لڑکے لڑکیوں پر شادی کیلئے سنگین دباؤ ڈالا جاتا ہے اور زبردستی کی جاتی ہے۔ Bredal اور Skjerven (2007) نے کچھ امدادی اداروں میں جبری شادی کے کیسوں اور دیگر متعلقہ مسائل کا جائزہ لیا ہے کہ یہ واقعات کتنے عام ہیں۔
- 2004 میں قیام کے بعد سے 'جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیتی ٹیم' کو جبری شادی سے متعلق 490 اطلاعات مل چکی ہیں۔
- 2008 کی پہلی ششماہی میں اس ٹیم کو 93 اطلاعات ملیں (2007 کی پہلی ششماہی میں 101)۔

13. جنسی اعضا کو کاٹنا اور نقصان پہنچانا

جنسی اعضا کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کا امتناعی قانون 1996 میں عمل میں آیا اوراس جرم کے ارتکاب یا اس میں اعانت پر قانون میں آٹھ سال تک کی سزا مقرر کی گئ ہے۔ 2004 میں قانون میں یہ اضافہ کیا گیا کہ پروفیشنل افراد اور کنڈر گارٹن، تحفظ بچگان، طبی اور سوشل سروس، سکول، سکول میں فارغ اوقات میں بچوں کی دیکھ بھال کی سروس اور مذہبی تنظیموں کیلئے اس جرم کا پتہ چلنے پر پولیس رپورٹ کرنا لازم ہے اور اس جرم کے ارتکاب کو روکنے کیلئے کوشش کرنا لازم ہے۔

اس بارے میں یقینی معلومات دستیاب نہیں ہیں کہ ناروے میں جنسی اعضا کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کا مسئلہ کتنا عام ہے تاہم ادارہ برائے معاشرتی تحقیق نے 2006 اور 2007 میں ادارہ تحفظ بچگان، صحت کے اداروں، سکولوں اور کنڈر گارٹن میں جنسی اعضا کو کاٹنے کے معلوم کیسوں کے جائزے پر مبنی تحقیقی رپورٹ تیار کی ہے۔

- SSB کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ فی الحال 3 700 لڑکیاں اس عمر میں ہیں جس عمر میں عام طور پر ان کے آبائی وطن میں ختنہ کیا جاتا ہے۔
- کل ملا کر ناروے میں جنسی اعضا کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کے 15 کیس رپورٹ کیے گئے ہیں، 5 کیس 2006 میں اور 10 کیس 2007 میں۔
- رپورٹ کے اختتام پر یہ نتیجہ پیش کیا گیا ہے کہ متعلقہ گروپ کی تعداد کے لحاظ سے ان کیسوں کی تعداد محدود ہے اور بہت سے لوگ یہ رسم ترک کر چکے ہیں۔

ماخذ: ISF: Lidén اور Bentzen (2007)

14. جرائم

جرائم کے اعداد و شمار میں غیر مغربی آبادکاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے، جرائم کا نشانہ بننے والوں، ملزموں اور سزا یافتہ افراد سبھی حیثیتوں سے۔ غیر مغربی پس منظر رکھنے والے نوجوان مرد سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔ یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ جرائم کی وجہ سے پکڑے جانے کا حالات زندگی کے دوسرے عوامل سے بہت گہرا شماریاتی تعلق ہے۔ غیر مغربی آبادکاروں کے گروپ کو زیادہ مشکل حالات زندگی اور سوشل مسائل کا شکار بھی پایا جاتا ہے اور جرائم کے معاملے میں اس گروپ کے زیادہ نمایاں ہونے کی بڑی وجہ یہ مسائل ہیں۔ جب دیگر خاص عوامل اور حالات زندگی کے لحاظ سے اعداد و شمار کو ترتیب دے کر دیکھا جائے تو غیر مغربی نوجوانوں کے جرائم کا ارتکاب کرنے کا امکان بہت کم نظر آتا ہے۔

- SSB نے 1992 – 2001 کے دوران ان افراد کے جرائم کے ارتکاب کا جائزہ لیا ہے جو 1977 میں پیدا ہوئے (اور 1992 میں ناروے میں آباد ہوئے یعنی اس کے بعد ملک میں بطور آبادکار داخل نہیں ہوئے)۔ غیر مغربی پس منظر رکھنے والے گروپ میں سے 17 فیصد نے اس عرصے میں جرائم کا ارتکاب کیا جبکہ نارویجن پس منظر رکھنے والوں میں 10 فیصد نے جرائم کا ارتکاب کیا تھا۔

ماخذ: SSB: Skardhamar (2006)

سزا یافتہ افراد میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والے آبادکاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے:

- 2002 میں نارویجن پس منظر رکھنے والے ہر 1 000 شہریوں میں سے 13.5 نے جرائم کی وجہ سے سزا پائی۔ مغربی آبادکاروں میں یہ شرح 11.5 تھی اور غیر مغربی آبادکاروں میں ہر 1 000 شہریوں میں سے 30 نے سزا پائی۔ غیر ملکی آبادکاروں میں اوسط عمر کا کم ہونا کسی حد تک وضاحت کرتا ہے کہ ان میں سزا یافتہ افراد کی شرح کیوں زیادہ ہے۔

ماخذ: SSB: Østby (2004)

SSB کا حالات زندگی کا سروے 2005/2006 جس میں دس مختلف ممالک کا پس منظر رکھنے والے غیر ملکی آبادکاروں کے انٹرویو کیے گئے، واضح کرتا ہے کہ غیر ملکی آبادکار:

- مجموعی آبادی کی نسبت کچھ زیادہ تشدد کا شکار ہوتے ہیں
- برابر حد تک دھمیکوں کاشکار ہوتے ہیں
- چوری اور توڑ پھوڑ کی شکل میں نقصان کا کم شکار ہوتے ہیں

ماخذ: SSB: Blom اور Henriksen (2008)

غیر ملکی ماخذ رکھنے والی عورتوں میں عورتوں کے ہنگامی امدادی مراکز کا استعمال

- 2006 میں ہنگامی امدادی مراکز میں رہنے والی عورتوں میں سے 56 فیصد غیر ملکی ماخذ رکھتی تھیں جبکہ 2003 میں یہ تعداد اس سے کم یعنی 45 فیصد تھی۔
- غیر ملکی پس منظر رکھنے والی عورتوں میں سے تقریبا ایک تہائی کو نارویجن مردوں نے تشدد کا نشانہ بنایا تھا (2006 میں)۔
- ہنگامی امدادی مراکز میں مقیم غیر ملکی عورتوں میں سے 55 فیصد کو نارویجن نہیں آتی تھی یا بہت کم نارویجن آتی تھی۔
- نارویجن عورتوں کی نسبت غیر ملکی عورتوں کے سلسلے میں یہ زیادہ عام تھا کہ بعد میں پولیس، رشتے داروں، دوستوں یا واقفوں نے ان عورتوں کی طرف سے مراکز سے رابطہ کیا۔

ماخذ: SSB: Lien اور Kleven (2007)

15. انتخابات میں شمولیت

18 سال کی عمر سے نارویجن شہریوں کو نارویجن پارلیمنٹ کے انتخابات میں ووٹ دینے کا حق مل جاتا ہے۔ بلدیاتی کونسلوں اور کاؤنٹی کونسل کے انتخابات میں وہ غیر ملکی شہری بھی ووٹ کا حق رکھتے ہیں جو ناروے میں کم از کم تین سال سے مقیم ہوں۔

نارویجن پارلیمنٹ کے انتخابات 2005 میں ووٹ دینے والوں کی تعداد

2005 میں نارویجن پارلیمنٹ کے انتخابات میں ووٹ دینے والے غیر مغربی آبادکاروں کی تعداد 49 فیصد تھی جبکہ مجموعی آبادی میں یہ تعداد 78 فیصد تھی اور غیر ملکی آبادکاروں کے مجموعی گروپ میں 53 فیصد تھی۔ غیر مغربی آبادکاروں کے مختلف گروپوں میں انتخابات میں ووٹ دینے والوں کی تعداد بہت مختلف ہے۔ اس کے علاوہ معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ان گروپوں کی شمولیت سے بھی اس تعداد کا کوئی واضح تعلق نہیں یعنی مثال کے طور پر دنیائے روزگار میں شمولیت اور ووٹ دینے کا آپس میں واضح تعلق نہیں پایا گیا:

- صومالی نوجوانوں (18 – 21 سال عمر) کی تقریبا اتنی بڑی تعداد ہی ووٹ دیتی ہے جتنی غیر ملکی پس منظر نہ رکھنے والے نوجوانوں کی تعداد ووٹ دیتی ہے (بالترتیب 52 اور 55 فیصد)، باوجود اس کے کہ حالات زندگی کے دوسرے پہلوؤں میں ان کا سکور کم ہے۔
- پاکستان سے تعلق رکھنے والی عورتیں ویت نامی عورتوں کی نسبت زیادہ تعداد میں ووٹ دیتی ہیں باوجود اس کے کہ ان کی کم تعداد برسر روزگار ہے۔

- سری لنکا سے تعلق رکھنے والی عورتوں کی 69 فیصد تعداد نے ووٹ دیا جو مجموعی آبادی کی عورتوں میں ووٹ دینے والی عورتوں سے صرف 9 فیصد کم ہے۔
- بلقان سے تعلق رکھنے والے گروپوں میں ووٹ دینے والوں کی تعداد بلاشبہ سب سے کم ہے باوجود اس کے کہ یہ گروپ معاشرتی زندگی کے دوسرے پہلوؤں میں بہت بڑی تعداد میں شریک ہوتے ہیں۔
- ووٹ دینے والی غیر مغربی عورتوں کی تعداد ووٹ دینے والے غیر مغربی مردوں سے تقریبا 2 فیصد زیادہ تھی۔

ماخذ: SSB: Aalandslid (2006)

بلدیاتی کونسلوں اور کاؤنٹی کونسل کے انتخابات میں شمولیت 2007 میں

2007 میں بلدیاتی کونسلوں اور کاؤنٹی کونسل کے انتخابات میں ووٹ دینے والے غیر ملکی پس منظر کے افراد کی تعداد، آبادی کے اوسط سے بہت کم تھی۔ 2003 اور 1999 کے انتخابات سے موازنہ کرنے پر بہت کم تبدیلی پائی گئ۔

- مجموعی لحاظ سے دیکھا جائے تو غیر مغربی آبادکاروں، نارویجن شہریوں اور غیر ملکی شہریوں، میں ووٹ دینے والوں کی تعداد 34 فیصد تھی۔ مجموعی آبادی میں ووٹ دینے والوں کی تعداد 62 فیصد تھی۔
- مشرقی یورپ سے آنے والے آبادکاروں میں ووٹ دینے والوں کی تعداد خاص طور پر کم تھی۔
- غیر ملکی آبادکار عورتوں میں ووٹ دینے والوں کی تعداد غیر ملکی آبادکار مردوں کی نسبت کچھ زیادہ تھی، زیادہ عمر کے افراد میں جوانوں کی نسبت یہ تعداد زیادہ تھی اور جنہیں ناروے میں رہتے ہوئے سب سے زیادہ عرصہ گزرا ہے، ان میں ووٹ دینے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

ماخذ: SSB

16. غیر ملکی آبادکاروں کے آنے اور نارویجن معاشرے کا حصہ بننے کے بارے میں عوام کی رائے

IMDi کے شائع کردہ 'انٹیگریشن بیرومیٹر' جس میں معاشرتی وحدت و شمولیت اور غیر ملکی آبادکاروں کی آمد کے بارے میں عوام کی آراء کا جائزہ لیا جاتا ہے، سے پتہ چلتا ہے کہ:

- 10 میں سے 5 سے زیادہ افراد کی رائے میں ناروے کو مزید پناہ گزین قبول کرنے چاہیئں۔
- 10 میں سے 5 کے قریب افراد کی رائے میں ناروے کو آئندہ اس بات کی ضرورت ہو گی کہ یورپ سے باہر کے ممالک سے زیادہ افراد کام کے لیے ناروے میں آباد ہوں۔
- 10 میں سے 5 کے قریب افراد اس بیان سے اتفاق کرتے ہوئے غیر ملکی آبادکاروں کی آمد کے بارے میں شکوک کااظہار کرتے ہیں:
  «ہمیں مزید غیر ملکیوں کو ناروے میں آباد ہونے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے»
- 10 میں سے 5 کا کہنا ہے کہ بالعموم معاشرتی وحدت اور شمولیت ممکن نہیں ہو پائی اور تنقیدی خیالات رکھنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔
- 10 میں سے 9 کے قریب افراد کا کہنا ہے کہ غیر ملکی آبادکاروں کے ساتھ امتیازی سلوک ہوتا ہے۔

ماخذ: IMDi: انٹیگریشن بیرومیٹر 2007 (نیا بیرومیٹر خزاں 2008 میں آ رہا ہے)

غیر ملکی آبادکاروں کے بارے میں خیالات اور معاشرتی وحدت و شمولیت کے بارے میں SSB کے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ بعض معاملات میں لوگ 2006 کی نسبت 2007 میں غیر ملکی آبادکاروں کے ساتھ زیادہ دوستانہ رویہ رکھتے تھے۔

- 10 میں سے 7 افراد اس بیان سے مکمل یا کافی متفق ہیں کہ غیر ملکی آبادکار ناروے کی دنیائے روزگار میں مفید کردار ادا کر رہے ہیں۔
- 10 میں سے 9 افراد کا کہنا ہے کہ غیر ملکی آبادکاروں کو کام کے سلسلے میں نسلی نارویجنوں کے برابر مواقع حاصل ہونے چاہیئں۔ اس دونوں سوالات کے جواب 2006 کی نسبت زیادہ «دوستانہ» ہو چکے ہیں۔

- نصف تعداد کی رائے میں پناہ گزینوں اور پناہ کے درخواست گزاروں کیلئے ناروے میں رہنے کے مواقع ایسے ہی رہنے چاہیئں جیسے اب ہیں، 10 میں سے 4 کا کہنا ہے کہ ان کیلئے ناروے میں رہنا زیادہ مشکل بنا دینا چاہیئے اور 10 میں سے 1 کے قریب کا کہنا ہے کہ اس میں آسانی پیدا کی جانی چاہیئے۔
- 10 میں سے 3 کا خیال ہے کہ غیر ملکی آبادکار سوشل فلاحی سکیموں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں جبکہ نصف کے قریب اس خیال کی تردید کرتے ہیں۔
- دو تہائی اکثریت کا خیال ہے کہ عام طور پر غیر ملکی آبادکار ملکی ثقافت میں قیمتی اضافے کا باعث ہیں جبکہ ایک تہائی کی رائے میں غیر ملکی آبادکاروں کی وجہ سے معاشرے میں عدم تحفظ پیدا ہوا ہے۔
- 10 میں سے 4 تا 5 افراد کی رائے میں ناروے میں آباد ہونے والے غیر ملکیوں کو زیادہ سے زیادہ نارویجنوں کی طرح بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔
- جن لوگوں کا زیادہ غیر ملکی آبادکاروں سے میل جول اور رابطہ ہے، ان کے خیالات زیادہ دوستانہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکیوں کی ناروے میں آبادکاری کے بارے میں خیالات پر کچھ دوسرےعوامل بھی اثر انداز ہوتے ہیں جیسے صنف، عمر، تعلیم، رہائشی علاقہ اور یہ کہ ملک کے کس حصے سے تعلق ہے۔

ماخذ: SSB: Blom (2007)

17. اوسلو

آبادی کے اعداد و شمار

2008 کے آغاز پر اوسلو میں تقریبا 000 140 غیر ملکی آبادکار رہ رہے تھے جن میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں کی تعداد 000 116 تھی۔ غیر مغربی آبادکاروں کا گروپ اوسلو کی آبادی کا 21 فیصد تھا اور مختلف شہری حلقوں میں ان آبادکاروں کی تعداد بہت مختلف تھی۔ (1.1.2008 کو):

- مشرقی اور جنوب مشرقی شہری حلقوں مثلا Alna، Søndre Nordstrand، Bjerke، Grorud، Stovner اور Gamle Oslo میں آبادی کا ایک بڑا حصہ غیر مغربی آباد کاروں پر مشتمل ہے۔
- مغربی شہری حلقوں مثلا Nordre Aker، Vestre Aker، Nordstrand اور Ullern میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں کی تعداد کم ہے۔

ماخذ: SSB

اوسلو کے شہری حلقوں میں غیر ملکی آبادکاروں کی تعداد (Marka، Sentrum اور «غیر رپورٹ شدہ شہری حلقے» کے علاوہ)۔ 1.1.2008۔

شہری حلقہ	شہری حلقے میں غیر ملکی آبادکاروں کا گروپ	غیر مغربی آبادکاروں کا پس منظر رکھنے والوں کی تعداد	شہری حلقے کی آبادی میں غیر مغربی افراد کا تناسب
پورا اوسلو	139 878	115 574	21 %
Gamle Oslo	13 324	11 531	29 %
Grünerløkka	11 478	9 343	22 %
Sagene	6 940	5 571	17 %
St. Hanshaugen	5 875	3 673	12 %
Frogner	9 038	4 701	10 %
Ullern	3 789	2 266	8 %
Vestre Aker	5 222	3 074	7 %
Nordre Aker	5 641	3 814	9 %
Bjerke	8 982	8 179	31 %
Grorud	9 659	9 117	36 %
Stovner	11 926	11 322	39 %
Alna	18 269	17 325	38 %
Østensjø	8 058	6 847	15 %
Nordstrand	5 381	3 832	9 %
Søndre Nordstrand	15 447	14 420	41 %

ماخذ: SSB

بچوں کی نگہداشت کے مراکز (کنڈر گارٹن) اور نقد مدد

- 2007 میں اوسلو میں لسانی و ثقافتی اقلیات سے تعلق رکھنے والے 0 – 5 سال عمر کے بچوں میں سے 48 فیصد بچے کنڈر گارٹن میں داخل تھے۔ یہ تعداد پورے ملک میں کنڈر گارٹن جانے والے اقلیتی بچوں کی تعداد (51 فیصد) سے کچھ کم ہے اور اوسلو میں (0 – 5 سال عمر) کے سب بچوں کی نسبت (65 فیصد) سے بھی کم ہے۔

ماخذ: SSB

- 2006 میں اوسلو میں غیر مغربی پس منظر کے بچوں (1 – 2 سال عمر) میں سے 75 فیصد نقد مدد لے رہے تھے۔ یہ تعداد اوسلو میں رہنے والے اس عمر کے تمام بچوں کے لحاظ سے (37 فیصد) دوگنی ہے۔ غیر مغربی بچوں کیلئے ملک بھر کی اوسط 65 فیصد ہے۔

ماخذ: SSB: Daugstad اور Sandnes (2008)

تعلیم

باقی ملک کی طرح اوسلو میں بھی غیر مغربی پس منظر رکھنے والے طلبا و طالبات زیادہ تعداد میں ہائر سیکنڈری تعلیم ادھوری چھوڑ دیتے ہیں، بنسبت ان طلبا و طالبات کے جو غیر ملکی پس منظر نہیں رکھتے:

- اوسلو میں غیر ملکی پس منظر نہ رکھنے والے جن طلبا و طالبات نے خزاں 2000 میں پہلے سال کی پڑھائی شروع کی، ان میں سے 22 فیصد نے اگلے پانچ سالوں کے دوران ہائر سیکنڈری تعلیم ادھوری چھوڑ دی۔
- اسی عرصے میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والے(پہلی نسل) اوسلو کے طلبا و طالبات کی 44 فیصد تعداد نے ہائر سیکنڈری کی تعلیم ادھوری چھوڑی۔ اس گروپ میں سے لڑکوں کی بڑی تعداد یعنی 51 فیصد نے تعلیم ادھوری چھوڑی جبکہ لڑکیوں میں یہ تعداد 37 فیصد تھی۔ غیر مغربی پس منظر رکھنے والوں کی دوسری نسل میں تعلیم ادھوری چھوڑنے والوں کی تعداد کچھ کم (32 فیصد) تھی۔

حوالہ: SSB: Aalandslid (2006)

روزگار

- اوسلو میں غیر مغربی پس منظر رکھنے والی آبادکار عورتوں کی پہلی نسل میں سے 50 فیصد عورتیں کام کر رہی تھیں جبکہ مردوں میں یہ تعداد 64 فیصد تھی (2007 کی چوتھی سہ ماہی)۔ یہ اعداد و شمار ملکی سطح پر غیر مغربی پس منظر رکھنے والی آبادکار عورتوں اور مردوں کے اعداد و شمار سے کچھ کم ہے (بالترتیب 53 اور 66 فیصد)۔
- جن 12 بلدیات میں غیر مغربی آبادکاروں کی سب سے زیادہ تعداد تھی، ان میں غیر مغربی آبادکاروں میں برسر روزگار افراد کی تعداد کے لحاظ سے اوسلو دسویں نمبر پر تھا (2007 کی چوتھی سہ ماہی)۔

ماخذ: SSB

18. مالی امور –
قومی بجٹ میں سے اہم اعدادوشمار

اخراجات برائے:	**2008 کیلئے مجوّزہ**
باب 650: معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ (نظم و نسق)	153 600 000
باب 651: پناہ گزینوں کی آبادکاری اور معاشرے میں شمولیت نیز غیر ملکی آبادکاروں کیلئے اقدامات (ان میں انٹیگریشن گرانٹ اور نارویجن زبان و معاشرے کی تعلیم کیلئے گرانٹ بھی شامل ہے)	4 344 350 000
باب 652: غیر ملکی آبادکاروں اور حکام کے درمیان رابطے کی کمیٹی	5 300 000
باب 690: ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن (اس میں UDI کے نظم و نسق اور مرکزی حکومت کے کیمپ چلانے کا خرچ بھی شامل ہے)	1 810 400 000
باب 691: غیر ملکیوں کیلئے اپیلز بورڈ (نظم و نسق)	123 238 000
ٹوٹل	**6 436 888 000**

ماخذ: St.prp. nr. 1 (2007 – 2008) for AID/Bud. Innst. S. nr. 5 (2007 – 2008), St.prp. nr. 59 (2007 – 2008)/Innst. S. nr. 270 (2007 – 2008).

19. ملک گیر تنظیمیں 2007

غیر ملکی آبادکاروں سے تعلق رکھنے والی مندرجہ ذیل ملک گیر تنظیموں کو 2007 میں حکومت سے مالی مدد ملی:

- Norsk Organisasjon for Asylsøkere (NOAS) (پناہ کے درخواست گزاروں کیلئے نارویجن تنظیم) www.noas.org
- Organisasjonen Mot Offentlig Diskriminering (OMOD) (سرکاری اداروں میں امتیازی سلوک کے خلاف تنظیم): www.omod.no
- MiRA Ressurssenter for innvandrer- og flyktningkvinner (ناروے میں مقیم تارکین وطن خواتین کیلئے امدادی مرکز): www.mirasenteret.no
- Innvandrernes Landsorganisasjon (INLO) (ناروے میں مقیم تارکین وطن کی ملک گیر تنظیم): www.inlo.no
- Antirasistisk Senter (نسلی تعصب کے خلاف مرکز): www.antirasistisk-senter.no
- Selvhjelp for innvandrere og flyktninger (SEIF) (تارکین وطن اور پناہ گزینوں کیلئے اپنی مدد آپ کی تنظیم): www.seif.no
- (KIA) Kristent Interkulturelt Arbeid (کرسچن انٹرکلچرل ایسوسی ایشن): www.kianorge.no
- SOS Rasisme (نسلی تعصب کے خلاف مددگار تنظیم): www.sos-rasisme.no
- Human Rights Service (HRS) (انسانی حقوق کا ادارہ): www.rights.no
- Afrikan Youth in Norway (AYIN) (ناروے میں افریقی نوجوان): www.afrikanyouth.org

20. رضاکار تنظیمیں

IMDi نے مندرجہ ذیل رضاکار تنظیموں سے جنرل سیکریٹیریٹ کی سطح پر مستقل باہمی تعاون استوار کر رکھا ہے:

- FLYKTNINGHJELPEN (نارویجن ریفیوجی کونسل) www.flyktninghjelpen.no
- KIRKENS NØDHJELP (ناروییجن چرچ ایڈ) www.nca.no
- NORSK FOLKEHJELP (ناروییجن پیپلز ایڈ) www.folkehjelp.no
- REDD BARNA (بچوں کو بچاؤ) www.reddbarna.no
- RØDE KORS (ریڈ کراس) www.rodekors.no

باہمی تعاون کا مقصد یہ بھی ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے تجربات سے آگاہ کیا جائے اور ان تنظیموں کو معاشرتی شمولیت اور وحدت کے فروغ کیلئے فعال بننے میں مدد دی جائے۔

21. مزید معلومات کیلئے مفید ویب سائیٹس

IMDi کے نیوز لیٹر کے ذریعے آپ معاشرتی وحدت، تنوع اور غیر ملکیوں کی آبادکاری کے بارے میں تازہ ترین صورتحال سے آگاہ رہ سکتے ہیں۔ آپ www.inytt.no پر خود کو رجسٹر کر سکتے ہیں۔ ذیل میں کچھ مفید انٹرنیٹ پتوں کی فہرست دی جا رہی ہے جہاں آپ کو ان موضوعات پر مزید معلومات مل سکتی ہیں۔

ناروے

- وزارت محنت و معاشرتی شمولیت (AID) کے صفحات
  www.innvandring.no اور www.integrering.no
  tlf. (+47) 22 24 90 90
- وزارت بچگان و مساوات
  www.tvangsekteskap.no
- بچوں اور نوجوانوں کا امیگریشن پورٹل
  www.bip.no
- معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ
  www.imdi.no tlf. (+47) 24 16 88 00
- بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت
  www.iom.no tlf. (+47) 23 10 53 20
- بین الاقوامی نقل وطن اور نسلی تعلقات:
  www.forskningsradet.no/imer tlf. (+47) 22 03 70 00
- غیر ملکی آبادکاروں اور حکام کے درمیان رابطے کی کمیٹی (KIM)
  www.kim.no tlf. (+47) 24 16 89 90
- KS – بلدیاتی سیکٹر کی مفاداتی اور آجر تنظیم
  www.ks.no tlf. (+47) 24 13 26 00
- مساوی حیثیت و امتیازی سلوک کا سرکاری نگران
  www.ldo.no tlf. (+47) 24 05 59 50

- اقلیتوں کی صحت کے متعلق نیشنل ریسرچ سنٹر
  www.nakmi.no tlf. (+47) 23 01 60 60
- Nasjonalt tolkeregister (مترجموں کا ملک گیر رجسٹر)
  www.tolkeportalen.no
- (NAFO) Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring
  (اقلیتوں کی تعلیم کیلئے نیشنل سنٹر)
  http://www.hio.no/enheter/nafo tlf. (+47) 22 45 20 00
- لسانی اقلیات کا ہوم پیج
  www.bazar.deichman.no
- پناہ کے درخواست گزاروں کیلئے نارویجن تنظیم (NOAS)
  www.noas.org tlf. (+47) 22 36 56 60
- ناروے میں اقلیتی افراد کو کاروبار کے آغاز کیلئے مدد دینے والا سنٹر
  www.flerkulturell.no tlf. (+47) 32 82 30 00
- ناروے میں نئے آبادکار www.nyinorge.no
- سرکاری اداروں میں امتیازی سلوک کے خلاف تنظیم
  www.omod.no tlf. (+47) 22 20 87 37
- مرکزی ادارہ شماریات
  www.ssb.no/innvandring tlf. (+47) 21 09 00 00
- غیر ملکیوں کے آبائی وطنوں کے متعلق امیگریشن حکام کیلئے معلوماتی سنٹر
  www.landinfo.no (+47) 23 30 94 70
- ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن
  www.udi.no tlf. (+47) 23 35 15 00
- غیر ملکیوں کیلئے اپیلز بورڈ
  www.une.no tlf. (+47) 21 08 50 00
- VOX دنیائے روزگار کیلئے تعلیم و تربیت کا سنٹر www.vox.no

بین الاقوامی

- EU Commission – Anti-discrimination and relations with civil society http://ec.europa.eu/employment_social/fundamental_rights/index_en.htm
- European Council on Refugees and Exiles (ECRE) www.ecre.org
- European Research Centre on Migration & Ethnic Relations www.ercomer.org
- International Centre for Migration Policy Development www.icmpd.org
- International Organization for Migration (IOM) www.iom.ch
- Metropolis www.international.metropolis.net
- Migration Information Source (MPI) www.migrationinformation.org
- Migration Policy Group (MPG) www.migpolgroup.com
- OECD – Organisation for Economic Co-Operation and Development www.oecd.org/migration
- UNHCR www.unhcr.org

22. حوالے

Allertsen, L. اور Kalve, T. (2006): ادارہ تحفظ بچگان میں غیر ملکی آبادکاروں کے بچے *2004*- SSB رپورٹ 2006/19- Oslo-Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

وزارت محنت و معاشرتی شمولیت (2007): پناہ کے درخواست گزاروں کو نارویجن زبان سیکھنے کی پیشکش کی جاتی ہے۔ پریس ریلیز نمبر 2007-104- 11 جولائی 2008 کو یہاں سے ڈاؤن لوڈ کی گئ : www.regjeringen.no/nb/dep/aid/pressesenter/pressemeldinger/2007/Asylsokjarar-far-tilbod-om-norskopplarin.html?id=479659

Bergh, J.،Bjřklund, T. اور Aalandslid, V. - (2008): غیر مغربی آبادکار اور بلدیاتی انتخابات *2007:* بائیں بازو کی سیاسی پارٹیوں کو ووٹ دیتے ہیں لیکن بائیں بازو والی سوچ نہیں رکھتے۔ معاشرے کے آئینے میں 2008/2 - اوسلو: مرکزی ادارہ شماریات

Blom, Svein (2007): غیر ملکی آبادکاروں اور ان کی ناروے میں آمد کے بارے میں آراء *2007*- SSB رپورٹ 2007/44- Oslo-Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

Blom, S. اور Henriksen, K. (2008): ناروے میں غیر ملکی آبادکاروں کے حالات زندگی *2005/2006*- SSB رپورٹ 2008/5- Oslo-Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

Bredal, A. اور Skjerven, L. (2007)- حبری شادی کے ضمن میں امدادی اداروں کا کام۔ یہ مسئلہ کتنا عام ہے اور کیا چیلنجز پیش کرتا ہے۔ عورتوں اور صنف سے متعلق تحقیقی مرکز۔ اوسلو یونیورسٹی

Daugstad, Gunnlaug (2006): بے حد محبت؟ کثیر الثقافتی ناروے میں شادی کر کے بطور اہل خانہ آبادکاری اور شادی سے متعلق رجحانات۔ SSB رپورٹ 2006/39- -Oslo Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

Daugstad, Gunnlaug (ایڈیٹر)۔ (2007): غیر ملکی آبادکاروں اور ان کی دوسری نسل کے بارے میں حقائق۔ اعداد و شمار کیا بتاتے ہیں؟ SSB نوٹ 2007/56۔
Daugstad, G. اور Sandnes, T. (2008): صنف اور نقل وطن۔ غیر ملکی آبادکاروں کے گروپ میں عورتوں اور مردوں کے بیچ مماثلتیں اور اختلافات۔ SSB رپورٹ 2008/10۔ Oslo-Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

انٹیگریشن بیرومیٹر *2007* – معاشرتی وحدت و تنوع کے معاملات میں عوامی رائے IMDi رپورٹ 2007/7۔ اوسلو: معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ

Gabrielsen, E. اور Lagerstrøm, B.O. (2007) مختلف پس منظر۔ بالغ غیر ملکی آبادکاروں میں پڑھنے اور حساب کی اہلیت ستاوانگر: ستاوانگر یونیورسٹی

Groruddalen کا ترقیاتی منصوبہ – پروگرام ایریا 4۔ نشوونما، تعلیم، حالات زندگی اور معاشرتی شمولیت۔ سالانہ رپورٹ *2007* اور لائحہ عمل *2008*۔ اوسلو: بلدیہ اوسلو
Hagelund, A،Kavli, H. اور Brہthen, M. (2007): شرکت کے حق اور فرض کے ساتھ۔ نئے آنے والے پناہ گزینوں اور غیر ملکی آبادکاروں کیلئے انٹروڈکشن سکیم کی افادیت کا جائزہ۔ Fafo رپورٹ 34 :2007/ اوسلو: Fafo

Kleven, L. اور Lien, S. (2007) عورتوں کے ہنگامی امدادی مراکز کی طرف سے رپورٹنگ *2006*۔ SSB رپورٹ 2007/32۔ Oslo-Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

Lidén, H اور Bentzen, T. (2007) ناروے میں جنسی اعضا کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کے واقعات ISF رپورٹ 2008/008۔ اوسلو: ادارہ برائے معاشرتی تحقیق

سوشل مالی مدد سے روزگار تک - *25 'نیا موقع'* منصوبوں کے نتائج۔ IMDi 2008/4۔ اوسلو: معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ

Mathisen, B.۔ (2007) انٹروڈکشن سکیم کا مانیٹر *2007*۔ SSB رپورٹ 2007/43۔ اوسلو: مرکزی ادارہ شماریات

Skardhamar, Torbjørn (2006): نسلی نارویجنوں اور غیر مغربی آبادکاروں میں نوجوانی میں جرائم کا ارتکاب۔ *1977* میں پیدا ہونے والے گروپ کا جائزہ۔ SSB رپورٹ 2006/33۔ اوسلو: مرکزی ادارہ شماریات

ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن: سالانہ رپورٹ 2007

ہم یہیں رہیں گے ... پولینڈ اور بالٹک علاقوں سے کام کی خاطر آنے والے آبادکار۔ IMDi رپورٹ 2008/1۔ اوسلو: معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ

Østby, Lars (ایڈیٹر)۔ (2004): ناروے میں غیر ملکی آبادکار، یہ کون ہیں اور ان کے کیا حالات ہیں؟ حصہ دوئم، حالات زندگی۔ SSB رپورٹ 2004/66۔ اوسلو: مرکزی ادارہ شماریات

مختلف گروپوں کے مالی حالات اور حالات زندگی *2007 (2008):*
SSB رپورٹ 2008/19۔ اوسلو: مرکزی ادارہ شماریات

Øia, T. اور Vestel, V۔ (2007): کثیر الثقافتی ناروے میں مختلف گروہوں کا باہمی واسطہ NOVA رپورٹ 21/07۔ اوسلو: NOVA

Aalandslid, Vebjřrn (ایڈیٹر)۔ (2007): *12* بلدیات میں غیر ملکی آبادکاروں کی زندگی کے اعداد و شمار اور حالات SSB رپورٹ 2007/24
Oslo-Kongsvinger: مرکزی ادارہ شماریات

معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ

www.imdi.no
www.inytt.no

معاشرتی وحدت و تنوع کی ڈائریکٹوریٹ
خط لکھنے کا پتہ: Postboks 8059 Dep, 0031 Oslo
سوئچ بورڈ (مرکزی فون نمبر): 00 88 16 24 (47+)
ای میل: post@imdi.no
مطبوعات منگوانے کیلئے
bestilling@imdi.no
پریس کا فون نمبر: 351 55 917 (47+)،
ای میل: presse@imdi.no
iFAKTA الیکٹرانک ISBN: 978-82-92757-84-0